شہنائی

دوسری جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

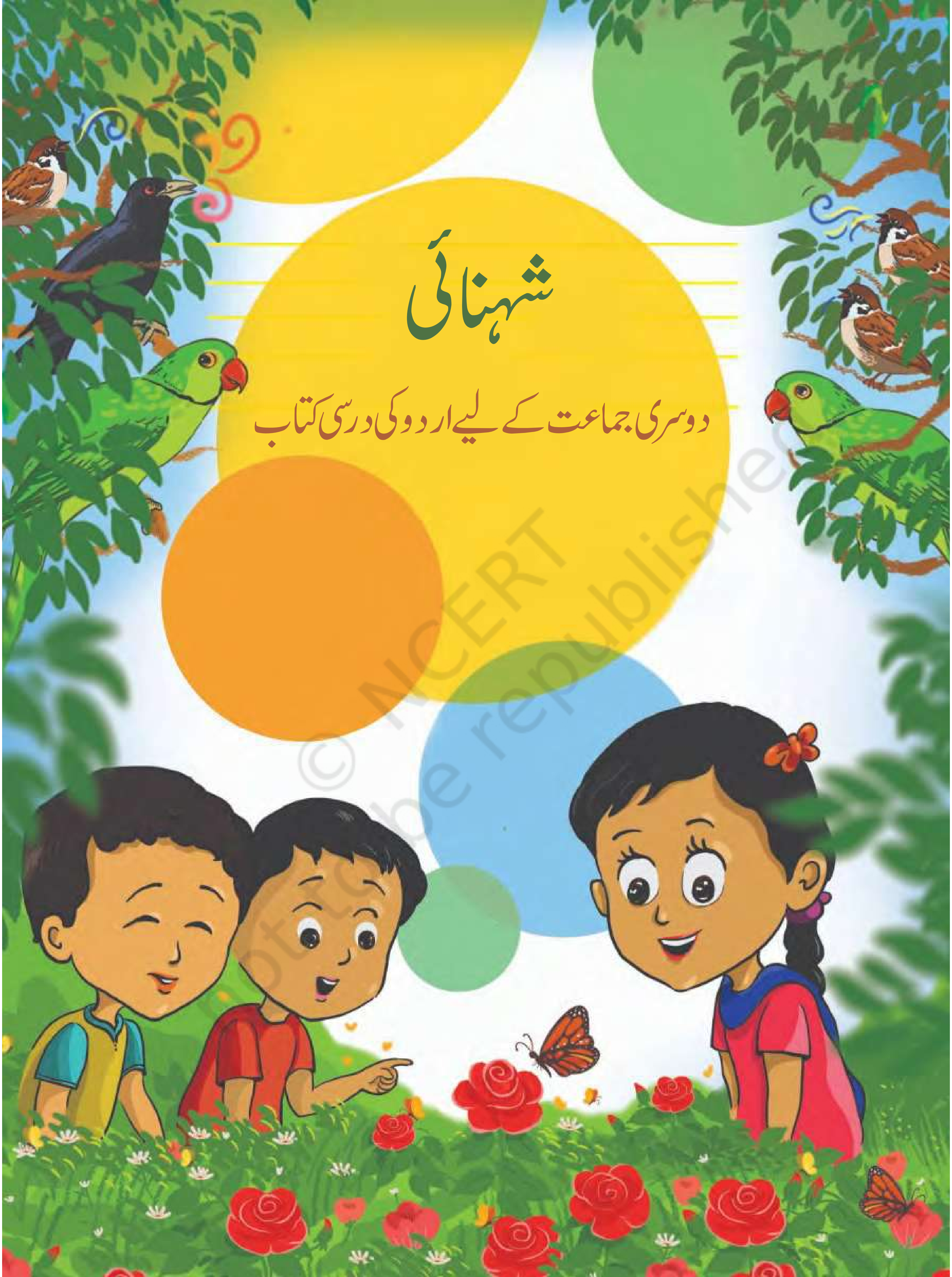

© NCERT not to be republished

ای۔ پاٹھ شالا (ई-पाठशाला)

کیوآر کوڈ سے متعلق ای۔وسائل حاصل کرنے کے لیے مرحلہ وار ہدایت نامہ

ہر ایک باب کے پہلے صفحے پر موجود کوڈ باکس کو Quick Response (QR) Code کہتے ہیں۔ یہ آپ کو باب میں دیے گئے موضوعات سے متعلق ای۔وسائل مثلاً آڈیو، ویڈیو، ملٹی میڈیا، نصابی مواد وغیرہ حاصل کرنے میں مدد کرے گا۔ پہلا کیوآر کوڈ مکمل ای۔کتاب حاصل کرنے کے لیے ہے۔ بعد کے کیوآر کوڈ ہر ایک باب سے متعلق ای۔وسائل حاصل کرنے میں مدد کریں گے۔ یہ کوڈ آپ کو پُرلطف طریقے سے آموزش میں مدد کریں گے۔
اپنے موبائل فون یا ٹیبلیٹ کے ذریعے مندرجہ ذیل مراحل پر عمل کریں اور ای۔پاٹھ شالا ePathshala استعمال کریں۔

1. پلے اسٹور سے ای۔پاٹھ شالا اسکینر ایپ انسٹال کریں اور کھولیں
2. کیوآر کوڈ اسکینگ ونڈو تیار رکھیں
3. اسکینر کیوآر کوڈ کے سامنے رکھیں
4. لنک منتخب کریں اور کلک کریں
5. دستیاب ای۔وسائل کا استعمال کریں

کسی کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ پر ای وسائل حاصل کرنے کے لیے نیچے دیے گئے اقدامات پر عمل کریں:
ای پاٹھ شالا ویب سائٹ *https://epathshala.nic.in/topics.php* پر جائیں اور کیوآر کوڈ کے نیچے دیے گئے ابجد ہندسی (Alphanumeric) کوڈ درج کریں۔

دیکشا (दीक्षा)

دیکشا ایپ گوگل پلے اسٹور سے ڈاؤن لوڈ کرکے نیچے دیے گئے اقدامات پر عمل کریں اور دیکشا کا استعمال کرتے ہوئے اپنے اسمارٹ فون یا ٹیبلیٹ سے ای۔وسائل حاصل کریں

1. اپنی پسندیدہ زبان کا انتخاب کریں
2. اپنے کردار کا انتخاب کریں: طالب علم یا استاد
3. رسائی فراہم کریں اور ایپ کو اجازت دیں
4. کیوآر کوڈ کو اسکین کرنے کے لیے ٹیپ کریں
5. کیمرا درسی کتاب کے کیوآر کوڈ پر فوکس کریں
6. کلک کرکے کیوآر کوڈ سے متعلق ای۔وسائل دیکھیں

ڈیسک ٹاپ یا لیپ ٹاپ پر دیکشا کا استعمال کرتے ہوئے ای۔وسائل حاصل کرنے کے لیے نیچے دیے گئے اقدامات پر عمل کریں:
دیکشا ویب سائٹ https://diksha.gov.in/resources پر جائیں اور کیوآر کوڈ کے نیچے دیے گئے ابجد ہندسی (Alphanumeric) کوڈ درج کریں۔

© NCERT not to be republished

شہنائی

دوسری جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

© NCERT
not to be republished

شہنائی

دوسری جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

विद्ययाऽमृतमश्नुते
एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

4207- SHAHNAI
Textbook for Class II

ISBN 978-93-5292-506-3

پہلا اردو ایڈیشن

جون 2023 جیشٹھ 1945

PD 25T

©نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2023

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے یا بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جا سکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جا سکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جا سکتا ہے۔
- کتاب کے صفحے پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا اسٹیکر یا کسی اور ذریعہ ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی 110016 **فون:** 011-26562708

108، 100 فٹ روڈ ہیلی
ایکسٹینشن ہوسڈے کیرے
بنا شنکری III اسٹیج
بینگلورو 560085 **فون:** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد 380014 **فون:** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا 114700 **فون:** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی 781021 **فون:** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	انوپ کمار راجپوت
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	وپن دیوان
چیف ایڈیٹر (انچارج)	:	بگیان ستار
اسسٹنٹ پروڈکشن آفیسر	:	سنیل کمار

سرورق اور لے آؤٹ

فجر الدین اور جوئل گل

قیمت: ₹ 65.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے اسٹالین گرافکس پرائیویٹ لمیٹڈ بی-3، سیکٹر-65، (گراؤنڈ فلور) نوئیڈا 201301، یو پی میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

ہندوستان بچوں کے سب سے زیادہ تشکیلی برسوں کے دوران اُن کے کلی ارتقا کو فروغ دینے کی دیرینہ روایت کا پاس دار رہا ہے۔ یہ روایات افرادِ خاندان، عزیزوں اور رشتے داروں، معاشرہ اور نگہداشت اور آموزش کے رسمی اداروں کو تکمیلاتی کردار عطا کرتی ہیں۔ کسی بچے کی زندگی کے پہلے آٹھ برسوں میں یہ کلّی طریقۂ کار جس میں نسل در نسل منتقل ہونے والے سنسکار یا اقدار کی پرداخت بھی شامل ہے۔ ہر پہلو سے آئندہ برسوں میں بچے کی نشو و نما، صحت، کردار اور وقوفی صلاحیتوں پر مثبت اور اہم طول حیاتی اثر مرتب کرتا ہے۔

کسی بچے کے طول حیاتی ارتقا کی اہمیت کے پیش نظر قومی تعلیمی پالیسی 2020 (NEP 2020) نے 5+3+3+4 کا درسیاتی اور تدریسیاتی ڈھانچے کا تصور وضع کیا جسے ملک میں 3 تا 8 زمرۂ عمر سے مطابقت رکھنے والے اولین پانچ سال کے دوران رسمی تعلیم اور نگہ داشت اطفال پر حد درجہ مطلوب توجہ دیتے ہوئے 'اساسی مرحلہ' (Foundational Stage) کا نام دیا گیا ہے۔ 3 تا 8 زمرۂ عمر کے تسلسل میں درجات 1 اور 2 اساسی مرحلے کا لازمی حصہ ہیں جس میں بال واٹکا میں بچے کے کلی ارتقا پر توجہ دی جاتی ہے۔ کسی فرد کے طول حیاتی آموزش، سماجی اور جذباتی رویے اور مجموعی صحت کا انحصار پوری طرح اسی اساسی مرحلے کے دوران حاصل کردہ تجربات پر ہے۔

اس طرح پالیسی میں خصوصاً اس مرحلے کے لیے ایک قومی درسیات کا خاکہ مرتب کرنے کی سفارش کی گئی ہے جو طلبا کے ابتدائی برسوں میں تمام تر نظامِ تعلیم کی رہنمائی جامع طور پر اعلا معیار کی تعلیم کی فراہمی کی سمت میں کرے گی۔ اس کے ذریعے اس مسلسل عمل کو اسکولی تعلیم کے آگے کے دیگر مراحل تک بڑھایا جاسکے گا۔ NEP 2020 کے تحت قائم کردہ اصول و اغراض (بہ شمول علم الاعصاب اور ابتدائی طفلی تعلیم) مختلف میدانوں میں انجام دی گئی تحقیق، زمینی سطح پر جمع کردہ تجربات اور واقفیت اور ہماری قوم کی آرزوؤں اور اہداف کی بنیاد قومی درسیات کا خاکہ برائے اساسی مرحلہ (National Curriculum Framework for Foundational Stage) تشکیل دے کر 22 اکتوبر 2022 کو جاری کیا گیا۔ اُس کے بعد سے NCF-FS کے درسیاتی طریقے کو عملی شکل دینے کے لیے درسی کتابیں تیار کی گئی ہیں جو کلاس روم میں بچوں کی تربیت نیز خاندان اور معاشرے میں نمایاں آموزشی وسائل کی پہچان کرکے اُن کی حقیقی زندگی سے خود کو جوڑنے کی کوشش ہیں۔

NCF-FS میں اختیار کردہ طریقۂ کار تیتریہ اُپنشد میں مذکور پنچ کوش وکاس (انسانی شخصیت کے پانچ پرتوں کا ارتقا) سے بھی ہم آہنگ ہے۔ NCF-FS آموزش کے پانچ میدان مقرر کرتا ہے یعنی جسمانی وحرکی، سماجی وجذباتی، وقوفی لسانی و خواندگی اور ثقافتی وجمالیاتی جو پانچ کوشوں یعنی انّامیا (Annamaya)، پران میا (Pranmaya) منومیا (Manomaya)، وگیان میا (Vijnanmaya) اور آنند میا (Anandmaya) پر مشتمل پنچ کوش کی ہندوستانی روایت

سے مطابقت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ بچے کے گھر کے تجربات کو اسکول کے احاطے میں تشکیل پانے والے علم، ہنر مندیوں اور رجحانات سے بھی مربوط کرتا ہے۔

NCF-FS، جو درجات 1 اور 2 کا احاطہ کرتا ہے، کھیل پر مبنی آموزشی طریقۂ کار کی بھی تائید کرتا ہے۔ اس طریقۂ کار کے مطابق کتابیں آموزشی عمل میں لازمی حیثیت رکھتی ہے، لیکن یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ کتابیں سرگرمیوں، کھلونوں، کھیلوں، بات چیت، مباحثے اور بہت سے تدریسیاتی وسائل اور طریقوں میں سے ایک ہے۔ یہیں سے کتابی آموزش سے زیادہ مانوس کھیل کے طریقے اور استعداد پر مبنی نظام آموزش کی طرف قدم بڑھتا ہے جہاں اپنے کام اور آموزش میں بچوں کے انہماک کو کلیدی حیثیت حاصل ہو جاتی ہے۔ اس لیے زیر نظر کتاب کو مکمل طور پر اس زمرۂ عمر کے بچوں کے لیے کھیل پر مبنی تدریسیاتی طریقۂ کار کو فروغ دینے کا ایک وسیلہ تصور کیا جائے۔

یہ درسی کتاب آسان، دل چسپ اور دل کش انداز میں استعداد پر مبنی مواد کو پیش کرنے کی ایک کوشش ہے۔ اس میں متن اور تصویروں کی پیش کش کے ذریعے کئی بندھے ٹکے تصورات کو منہدم کر کے شمولیتی اور ترقی پسندانہ بنانے کی سعی کی گئی ہے۔ بچے کے مقامی سیاق کی عکاسی کی گئی ہے جس میں معاشی روایات، تہذیب، استعمال زبان اور ہندوستان سے اُس کی پیوستگی شامل ہے اور جو طالب علم کے کلی ارتقا میں مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ اسے بچے کے لیے دل چسپ اور پُر لطف بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ کتاب میں اس طرح کی سرگرمی میں پوشیدہ جمالیاتی شعور کو سمجھنے میں بچوں کی مدد کرنے کے لیے آرٹ اور حرفت کو باہم مربوط کیا گیا ہے۔ یہ درسی کتاب بچوں میں ان کے دائمی سیاق میں اُن سے متعلق فطری تصورات کو سمجھنے کے لیے وقوفی شعور پیدا کرتی ہے۔ اگرچہ مواد کے اعتبار سے ہلکی سہی لیکن یہ درسی کتاب مفہوم کے لحاظ سے بہت پُر ثروت ہے۔ یہ کھلونوں، کھیلوں اور مختلف سرگرمیوں کے ذریعے متنوع تجربات اور کھیل کے طریقوں کو باہم مربوط کرتی ہ۔ اس میں ایسے سوالات شامل کیے گئے ہیں جو تنقیدی سوچ اور مسائل حل کرنے میں طلبا کی مدد کریں گے۔ اس کے علاوہ ہمارے ماحول کے تئیں ضروری حساسیت پیدا کرنے میں بچوں کی مدد کے لیے یہ کتاب وسیع پیمانے پر موضوع و مواد اور سرگرمیاں پیش کرتی ہے۔ یہ ہماری ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو ایسی شکلوں میں جسے وہ NEP2020 کی سفارشات کے مطابق مزید بہتر بنا سکیں، معاشی تناظر والے مواد کے اضافے/توافق کا کافی موقع فراہم کرتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اساسی مرحلے کے نصاب اور آموزشی و تدریسی مواد کی تیاری کے لیے تشکیل کردہ کمیٹی کی محنت کا اعتراف کرتی ہے۔ میں کمیٹی کے چیئرپرسن پروفیسر ششی کلا ونجاری اور تمام ممبران کا بر وقت اور بحسن و خوبی انجام دینے کے لیے شکر گزار ہوں۔ میں اُن تمام اداروں اور تنظیموں کا بھی ممنون ہوں جنھوں نے اس کام کو ممکن بنانے میں ہماری مدد کی۔ نیشنل اسٹیئرنگ کمیٹی کے چیئرپرسن ڈاکٹر کے۔ کستوری رنگن اور اُس کے دیگر ممبران اور مینڈیٹ گروپ کی چیئرپرسن پروفیسر منجل بھارگو اور ریویو کمیٹی کے ممبران کا شکریہ کہ انھوں نے بروقت بیش قیمت مشوروں سے نوازا۔

بھارت میں اسکولی تعلیم کی اصلاح اور اپنے تیار کردہ تمام آموزشی و تدریسی مواد کے معیار کی بہتری کے تئیں پر عزم ادارے کی حیثیت سے این سی ای آر ٹی اس درسی کتاب کو مزید بہتر بنانے کے لیے تمام شرکا کی آرا اور ان کے مشوروں کی منتظر رہے گی۔

پروفیسر دنیش پرساد سکلانی

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

27 جنوری، 2023

نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اس کتاب کے بارے میں

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کے زیر اہتمام تیار کردہ یہ نئی درسی کتاب یعنی 'شہنائی' دوسری جماعت کے طالب علموں کو اردو بہ حیثیت مادری زبان پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا خاص مقصد طلبا کو بنیادی زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرانا ہے۔ اس کی تالیف وتدوین میں موجودہ تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی، سماجی، انسانی اور اخلاقی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اس بات پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے کہ بچّوں کو براہ راست نصیحتیں نہ کی جائیں بلکہ زبان کی تدریس کے دوران بچّوں میں خود ان قدروں کا شعور پیدا ہو سکے۔

اسباق کے انتخاب میں قومی تعلیمی پالیسی (NEP-2020) کے تحت تیار کردہ قومی درسیات کا خاکہ برائے بنیادی سطح (NCF-FS 2022) کے ساتھ ساتھ بچّوں کی عمر، دل چسپی اور نفسیات کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں اسباق کی مجموعی تعداد سولہ ہے۔ ان میں چھے نظمیں، آٹھ کہانیاں اور دو مضامین شامل ہیں۔ دو نظمیں 'آؤ گیت گائیں'، 'باغ بانی' اور ہندی سے ترجمہ شدہ ایک کہانی 'آوٹ' بچّوں کی دل چسپی کے پیش نظر صرف پڑھنے کے لیے شامل کی گئی ہیں۔ ان کے لیے نہ تو مشقیں وضع کی گئی ہیں اور نہ ہی ان سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے۔ بچّوں کی مجموعی نشو و نما کے لیے دوسرے مضامین مثلاً ریاضی، آرٹ، ماحولیات وغیرہ سے بھی ربط پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ بچے آس پاس کے ماحول میں زبان کو بہ آسانی سیکھ سکیں۔

اس کتاب میں خود کی شناخت، گھر، خاندان، تیوہار، رہن سہن، ماحولیات، غذا، صحت و صفائی، وطن پرستی، ہندوستانی عناصر اور تحفظ وسلامتی وغیرہ سے بچوں کو متعارف کرایا گیا ہے۔ طلبا کی عمر اور نفسیات کا خیال رکھتے ہوئے ایسی کہانیاں اور نظمیں شامل کی گئی ہیں جنھیں طلبا بہ آسانی سمجھ سکیں اور محظوظ ہو سکیں۔ ساتھ ہی زندگی کی بنیادی مہارتیں جیسے ترسیل، باہمی تعاون، مل جل کر کام کرنا اور کامیابی اور ناکامی کے وقت جذبات پر قابو رکھنے جیسی مہارتوں کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ اسباق کے انتخاب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ ان سے بچوں کی تفہیمی اور تخلیقی صلاحیت میں اضافہ ہو۔

اس کتاب میں کثیر لسانی رویوّں کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ بچوں کی معاشرتی اور جسمانی نشوونما پر بھی زور دیا گیا ہے۔ بچوں کو 'خود کر کے سیکھنے' پر آمادہ کرنے کے لیے آرٹ پر بھی مبنی دل چسپ مشقیں شامل کی گئی ہیں۔

سبھی اسباق کی بلند خوانی اساتذہ پہلے خود کریں اور بعد میں بچّوں سے بار بار کرائیں تاکہ صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی عادت مستحکم ہو سکے۔ نظموں کی بلند خوانی ترنم کے ساتھ بھی کرائیں اور انھیں سمجھ کر یاد کرنے کی حوصلہ افزائی بھی کریں۔ بلند خوانی کے بعد حسبِ ضرورت ہر سبق کی اہمیت اور افادیت ضرور بتائیں تاکہ مذکورہ سبق پڑھنے کے لیے بچّوں کی دل چسپی میں اضافہ

© NCERT not to be republished

ہوسکے۔ 'سوچیے اور بتائیے' کے تحت دیے گئے سوالات ضرور پوچھے جائیں اور ان سے صحیح جواب دینے کی زبانی اور تحریری مشق بھی کرائی جائے۔

مشقوں میں زیادہ سے زیادہ تنوع پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ طالب علموں میں نہ صرف اردو زبان سے محبت کا جذبہ پیدا ہو بلکہ وہ بہ آسانی معیاری اردو سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا بھی سیکھ جائیں۔ مشقیں اس طرح وضع کی گئی ہیں کہ طالب علموں کی فکری صلاحیت میں اضافہ ہونے کے ساتھ ساتھ زبان کی بنیادی مہارتوں کا بھی فروغ ہوتا رہے۔

اس کتاب میں ضرورت کے مطابق اساتذہ کے لیے ہدایات بھی دی گئی ہیں تاکہ وہ دورانِ تدریس ان کا خیال رکھیں۔ بستے کے بوجھ اور نصابی ضرورتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسباق اور صفحات کی تعداد کم رکھی گئی ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو ماہرینِ تعلیم، اردو اساتذہ اور ایک صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے باہمی اشتراک اور تعاون سے ہی اس کتاب کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب مطلوبہ معیار کے مطابق طلبا کی ضرورتوں کو پورا کر سکے گی۔ اساتذہ اور ماہرینِ مضمون سے درخواست ہے کہ اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اس کتاب سے متعلق مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اسے مزید بہتر بنایا جاسکے۔

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتاب

صلاح کار

دنیش پرساد سکلانی، ڈائریکٹر، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

رہنمائی

ششی کلا ونجاری، سابق وائس چانسلر، ایس این ڈی ٹی ویمن یونیورسٹی، ممبئی، مہاراشٹر اور چیئرپرسن، سیلبس - کم - ٹیکسٹ بک ڈیولپمنٹ کمیٹی

سنیتی سنوال، پروفیسر اور ہیڈ، ڈی ای ای، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی اور ممبر کنوینر، سیلبس - کم - ٹیکسٹ بک ڈیولپمنٹ کمیٹی

معاونین

اسرار احمد، ٹی جی ٹی اردو، سرودے بال ودیالے، نور نگر، نئی دہلی

پرویز اختر خان، ٹی جی ٹی اردو، گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، جوگا بائی، جامعہ نگر، نئی دہلی

خان محمد ذاکر حسین، لیکچرار، نور اسلام جونیئر کالج آف آرٹس، سائنس اینڈ کامرس، شیواجی نگر، گوونڈی، ممبئی، مہاراشٹر

رضوان الحق، اسسٹینٹ پروفیسر، سی آئی ای ٹی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

سلمان فیصل، ٹی جی ٹی اردو، گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، جوگا بائی، جامعہ نگر، نئی دہلی

شاہ فیصل جان، اسسٹینٹ پروفیسر، حامدی کاشمیری کالج، سری نگر، کشمیر

شمیم احمد، ایسوسی ایٹ پروفیسر، سینٹ اسٹیفن کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

صغیر اختر، ٹی جی ٹی اردو، مظہر الاسلام سیکنڈری اسکول، فراش خانہ، دہلی

محمد معظم الدین، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

مبصرین

ششی کلا ونجاری، سابق وائس چانسلر، ایس این ڈی ٹی ویمن یونیورسٹی، ممبئی، مہاراشٹر اور
چیئرپرسن، سیلبس - کم - ٹیکسٹ بک ڈیولپمنٹ کمیٹی

سنیتی سنوال، پروفیسر اور ہیڈ، ڈی ای ای، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی اور
ممبر کنوینر، سیلبس - کم - ٹیکسٹ بک ڈیولپمنٹ کمیٹی

بھارت بھائی ڈھکوئی، ڈائریکٹر، کَچھ کلیان سَنگھ، سامر تھ بھارت، کَچھ، گجرات

بھارتی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، سی آئی ای ٹی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

جیوتسنا تیواری، پروفیسر اور ہیڈ، ڈی جی ایس اینڈ ڈی ای اے اے، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

رنجنا اروڑا، پروفیسر اور ہیڈ، ڈی سی ایس اینڈ ڈی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

سی وی شمرے، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈی ای ایس ایم، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

کے- وی سری دیوی، اسسٹینٹ پروفیسر، ڈی سی ایس اینڈ ڈی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اکیڈمک کو آرڈی نیٹر

چمن آرا خاں، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہارِ تشکر

اس کتاب کی تیاری میں جن ماہرینِ تعلیم اور اساتذہ نے شرکت کی ہے کونسل ان سبھی کی دلی شکر گزار ہے۔ ان کے علاوہ ڈی ٹی پی آپریٹرس شبیر احمد، ضیاء الرحمٰن اور جونیئر پروجیکٹ فیلوز ڈاکٹر مصطفیٰ علی اور ڈاکٹر ضیاالرحمٰن بھی دلی شکریے کے خاص مستحق ہیں کہ سبھی نے اس کتاب کو آخری شکل دینے کے لیے بڑی ذمّے داری کا ثبوت دیا ہے۔

اس کتاب کو حتمی شکل دینے میں، پبلی کیشن ڈویژن، این سی ای آر ٹی اور طیب احمد، اسسٹنٹ ایڈیٹر (کانٹریکچوئل)، احتشام الحق، ایڈیٹوریل اسسٹنٹ (کانٹریکچوئل)، پون کمار بریار (انچارج، ڈی ٹی پی سیل) اور ریاض احمد (ڈی ٹی پی آپریٹر) نے پوری دل چسپی سے حصہ لیا، لہٰذا کونسل ان سبھی کی تہہ دل سے شکرگزار ہے۔

© NCERT not to be republished

An Initiative of the Ministry of Education

اگر آپ...

تعلیم اور امتحان

ذاتی تعلقات

کریئر

ساتھیوں کے دباؤ

سے متعلق کسی بھی طرح کے ذہنی دباؤ، پریشانی، فکرمندی، مایوسی یا الجھن میں مبتلا ہیں تو کاؤنسلر کی مدد لیں

فون کریں

8448440632

نیشنل ٹول فری کاؤنسلنگ
ٹیلی ہیلپ لائن
صبح 8 تا رات 8 بجے تک
ہفتے کے سبھی دن

منودرپن

کووِڈ-19 کے قہر اور اس کے بعد طلبا کی ذہنی صحت اور فلاح و بہبود کے لیے نفسیاتی معاونت
(آتم نربھر بھارت مہم کے ایک جز کے طور پر وزارت تعلیم، حکومت ہند کی ایک پہل)

www.https://manodarpan.education.gov.in

© NCERT not to be republished

ترتیب

پیش لفظ v

اس کتاب کے بارے میں vii

.1	ساری دنیا کے مالک	نظم	الطاف حسین حالی	1
.2	میرا بھائی	کہانی		7
.3	آؤ پیڑ لگائیں	کہانی		15
.4	ہمارا وطن	نظم	پنڈت برج نارائن چکبست	22
.5	وقت کی قدر	کہانی		29
.6	کھیل کا میدان	کہانی		35
.7	برسات	نظم	سیماب اکبرآبادی	41
.8	بچّوں کی دیوالی	کہانی		46
.9	گاندھی جی کی پنسل	مضمون		53
.10	عید کا چاند	نظم	حافظ دھام پوری	60

© NCERT not to be republished

64		مضمون	سمجھ داری	.11
71		کہانی	ہنستا کھیلتا خاندان	.12
78	اختر شیرانی	نظم	ہوائی جہاز	.13
83		کہانی	ہنسوں کا جوڑا اور کچھوا	.14
90		کہانی	پڑوسی	.15
97	اسماعیل میرٹھی	نظم	مکڑی	.16
101	شبنم کمالی	نظم	آؤ گیت گائیں	.17
102		کہانی	آؤٹ	.18
105	شفیع الدین نیر	نظم	باغ بانی	.19

© NCERT not to be republished

1

ساری دُنیا کے مالک

اے ساری دُنیا کے مالک
راجا اور پرجا کے مالک

سب سے انوکھے، سب سے نِرالے
آنکھ سے اوجھل، دِل کے اُجالے

ناؤ جگت کی کھینے والے
دُکھ میں سہارا دینے والے

جوت ہے تیری جل اور تھل میں
باس ہے تیری پھول اور پھل میں

ہر دل میں ہے تیرا بسیرا
تو پاس اور گھر دور ہے تیرا

تو ہے اکیلوں کا رکھوالا
تو ہے اندھیرے گھر کا اُجالا

ہلتے ہیں پتّے تیرے ہِلائے
کِھلتی ہیں کلیاں تیرے کِھلائے

تو ہی ڈُبوئے، تو ہی تِرائے
تو ہی بیڑا پار لگائے

— الطاف حسین حالی

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

پرجا	عام لوگ، رعایا
اوجھل	غائب
جگت	دنیا، سنسار
جوت	روشنی، اُجالا، چمک
جل	پانی
تھل	خشک زمین
باس	مہک، بو
تِرائے	اُبھارے
بیڑا پار لگانا	کام بنانا

© NCERT not to be republished

☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:

- تصویروں کے ذریعے بچّوں سے نظم کے بارے میں بات چیت کریں۔
- بچّوں کو بلند آواز سے نظم پڑھنے کا موقع دیں۔

سوچیے اور بتائیے

1. ساری دنیا کے مالک کسے کہا گیا ہے؟
2. 'جوت ہے تیری جل اور تھل میں' اس مصرعے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
3. 'تو ہے اکیلوں کا رکھوالا' سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟
4. بیڑا پار لگانے کا کیا مطلب ہے؟
5. اس نظم میں دنیا کے مالک کی کیا کیا خوبیاں بتائی گئی ہیں؟

خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

رکھوالا　　پار　　دنیا　　جوت　　کِھلائے

1. اے ساری .... کے مالک
2. .... ہے تیری جل اور تھل میں
3. تو ہے اکیلوں کا ....
4. کِھلتی ہیں کلیاں تیرے ....
5. تو ہی بیڑا .... لگائے

© NCERT not to be republished

حصہ 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

(ب)	(الف)
اندھیرا	راجا
سونا	اجالا
پرجا	جاگنا
تھل	پاس
دور	جل

ہم آواز لفظوں کی جوڑی بنائیے

1. نرالے	پھل
2. کھینے	کھلائے
3. ہلائے	دینے
4. تھل	اجالے
5. بسیرا	تیرا

© NCERT not to be republished

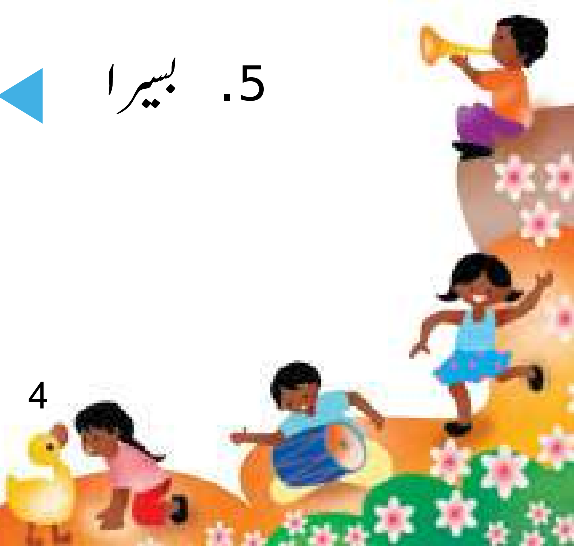

مثال کے مطابق خانوں میں دیے گئے حروف کی مدد سے پانچ الفاظ لکھیے

ل	پھ	و	ت	ن
پ	و	م	و	ر
ر	ل	ا	ج	ا
ج	س	ل	گ	ل
ا	ط	ک	ت	ے

مثال : جگت

1. ....

2. ....

3. ....

4. ....

5. ....

NCERT not to be republished

مثال کے مطابق بے جوڑ لفظ کو پہچان کر سامنے لکھیے

پھول پھل ناؤ پودا = ناؤ

آنکھ کان ناک کتاب = ...

گھر چاند چھت کمرہ = ...

رات نیند پتھر بستر = ...

مالک آقا حاکم نوکر = ...

اپنی پسند کا کوئی پھول بنائیے اور رنگ بھریے

© NCERT not to be republished

2

میرا بھائی

امجد اور اس کی بہن ثنا پڑھنے کے ساتھ ساتھ ہر کھیل کود میں بھی حصہ لیتے تھے۔ امجد بہت ہنس مکھ اور شرارتی تھا۔ اس نے سائیکل چلانی سیکھ لی تھی۔ اب تیرنے کی مشق کر رہا تھا۔ پڑھنے لکھنے میں بھی امجد تیز تھا۔ ثنا اپنے بھائی سے زیادہ ہوشیار تھی۔ وہ جماعت میں ہر سوال کا جواب دینے کے لیے تیار رہتی۔

اکمل اپنے چچازاد بھائی امجد اور ثنا کی خوبیوں پر خوش ہوتا لیکن اپنی کمی کا احساس کر کے اداس ہو جاتا۔ وہ بھی یہ سب کام کرنا چاہتا تھا جو امجد اور ثنا کرتے تھے۔

© NCERT not to be republished

ایک حادثے میں اکمل کی ٹانگوں پر شدید چوٹ آئی تھی۔ تب سے وہ ایک وہیل چیئر پر بیٹھا رہتا۔ وہ خود کو معذور سمجھ کر کسی سرگرمی میں حصہ نہ لیتا۔

امجد اور ثنا چاہتے تھے کہ اکمل بھی ہر کھیل میں حصہ لے۔ لیکن اکمل کو لگتا کہ وہ نہیں کر پائے گا۔ ایک دن دونوں بھائی بہن اکمل کو اپنے اسکول کے ساتھی درشن سے ملانے لے گئے۔ درشن آنکھوں سے دیکھ نہیں سکتا تھا۔ اس کے ہاتھ بھی مُڑے ہوئے تھے۔ درشن ان تینوں سے بہت خوش ہو کر ملا۔ اس نے امجد اور ثنا کے کہنے پر اپنے پیروں سے ایک چٹائی بُن کر دکھائی۔ اس کے پیر بہت تیزی سے چل رہے تھے۔ وہ دیکھے بِنا بھی بالکل صحیح صحیح بُنائی کر رہا تھا۔ درشن سے مل کر اکمل کا حوصلہ بڑھ گیا۔ اس نے دوڑ میں حصہ لینے کا فیصلہ کیا۔

اکمل کو احساس ہوا کہ معذوری کوئی چیز نہیں ہوتی۔ اگر دل میں حوصلہ ہو تو ہم اپنی دنیا کو خوش گوار بنا سکتے ہیں۔

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

ہنس مکھ	خوش رہنے والا، خوش مزاج
خوبی	اچھائی
حادثہ	واردات، واقعہ
شدید	بہت زیادہ
وہیل چیئر	پہیّوں والی کرسی
معذور	مجبور، لاچار
سرگرمی	کام، کوشش
حوصلہ	ہمّت
خوش گوار	اچھا/ اچھی، پسندیدہ

اساتذہ کے لیے ہدایات:

- استاد بچّوں کو تصویروں کے ذریعے اندازہ لگا کر کہانی سننے اور سنانے کا موقع دیں۔
- کہانی کی بلند خوانی کرائی جائے۔

© NCERT not to be republished

سوچیے اور بتائیے

1. تینوں بہن اور بھائیوں میں سب سے زیادہ ہوشیار کون تھا؟
2. اکمل کی اداسی کی کیا وجہ تھی؟
3. امجد اور ثنا کیا چاہتے تھے؟
4. درشن نے چٹائی کِس طرح بُنی؟
5. اکمل کو درشن سے مل کر کیا احساس ہوا؟

خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

احساس   درشن   حوصلہ   شدید   بُنائی

1. ایک حادثے میں اکمل کی ٹانگوں پر .... چوٹ آئی تھی۔
2. .... آنکھوں سے دیکھ نہیں سکتا تھا۔
3. وہ دیکھے بنا بھی بالکل صحیح صحیح .... کر رہا تھا۔
4. اکمل کو .... ہوا کہ معذوری کوئی چیز نہیں ہوتی۔
5. اگر دل میں .... ہو تو ہم اپنی دنیا کو خوش گوار بنا سکتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

دیے ہوئے جملوں کے سامنے صحیح (✓) یا غلط (✗) کا نشان لگائیے

1. امجد اور ثنا ہر کھیل سے دور رہتے۔ ◯
2. پڑھنے لکھنے میں امجد تیز تھا۔ ◯
3. اکمل اپنے بھائیوں کی خوبیوں پر خوش ہوتا تھا۔ ◯
4. ایک حادثے میں اکمل کی ٹانگوں پر معمولی چوٹ آئی تھی۔ ◯
5. درشن آنکھوں سے دیکھ نہیں سکتا تھا۔ ◯

حصہ 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

(الف)	(ب)
امجد	اداس
ثنا	نابینا
اکمل	ہنس مکھ
درشن	ہوشیار، حاضر

© NCERT not to be republished

تصویر دیکھ کر بچّوں کے نام لکھیے

1.

2.

3.

4.

© NCERT not to be republished

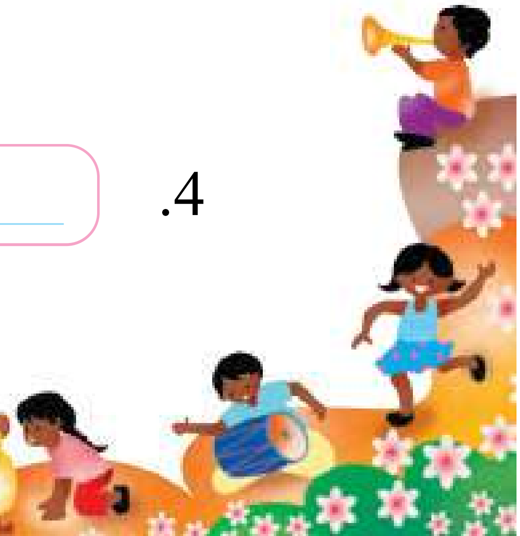

اپنے تین دوستوں سے پوچھ کر لکھیے کہ انھیں کون سا کھیل پسند ہے؟

	دوست کا نام	کھیل کا نام
1.	....	....
2.	....	....
3.	....	....

سائیکل کی تصویر بنائیے اور اس کے حصّوں کے نام لکھیے

© NCERT not to be republished

ثنا کو اس کے بھائی تک پہنچائیے

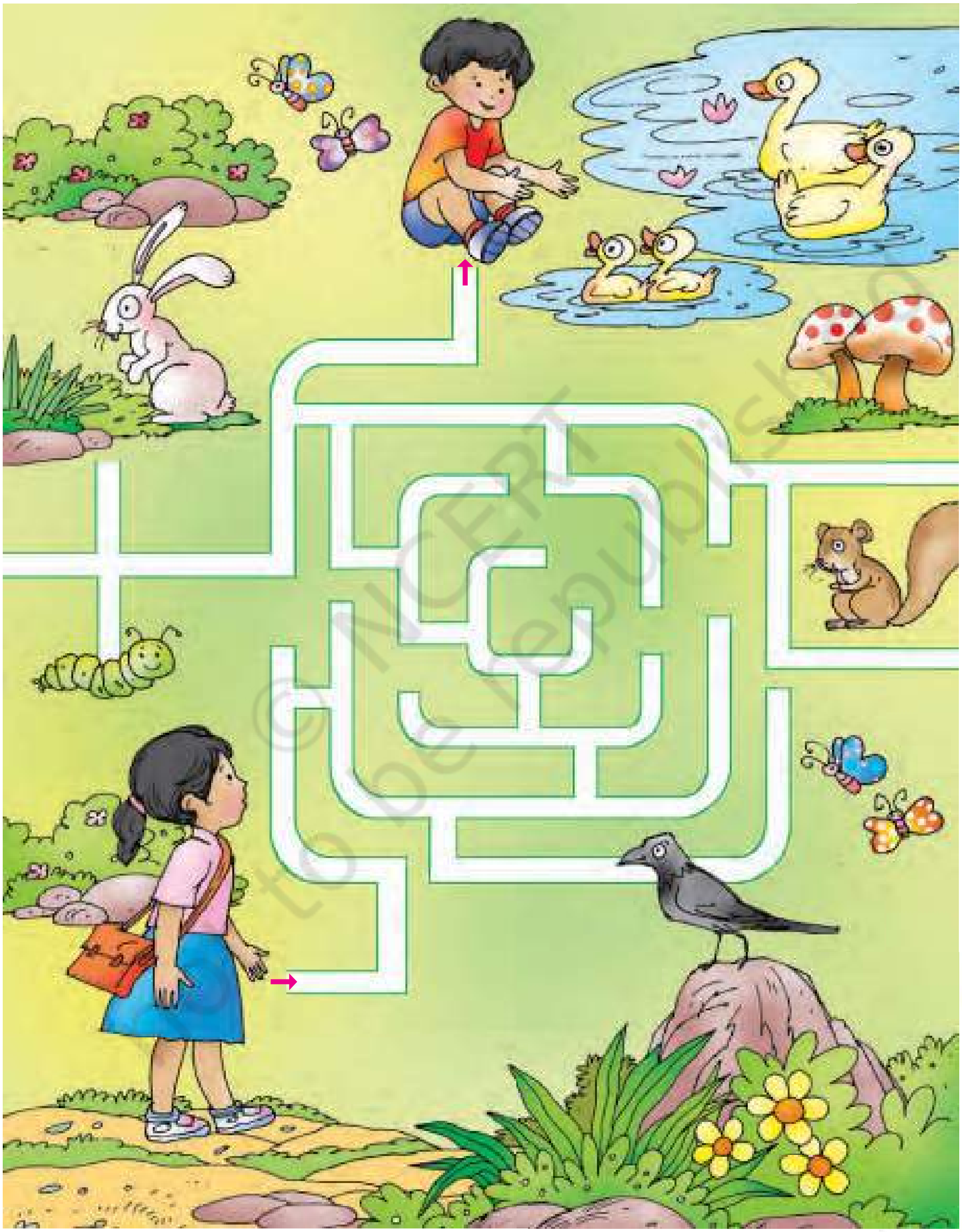

3

آؤ پیڑ لگائیں

"چلو، بچّو! آ گیا باغ۔" ابّو نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

عالیہ دوڑتی ہوئی پھولوں کے پاس گئی۔ اسے رنگ برنگے پھوٗل پسند تھے۔ پھولوں کی خوش بوٗ پورے باغ میں پھیلی ہوئی تھی۔ کامران اور سرفراز چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے عالیہ کے پاس گئے۔

"آپا! یہ کون سا پھوٗل ہے؟" کامران نے پوچھا۔

"یہ گلاب کا لال پھوٗل ہے۔ دیکھو! اس پھول پر ایک تِتلی بیٹھی ہے۔" عالیہ نے جواب دیا۔

"اوہو! کتنی پیاری تِتلی ہے۔" سرفراز نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔

"یہ تِتلی پھوٗل پر کیوں بیٹھی ہے؟" کامران نے پھر سوال کیا۔

اتنے میں ابّو بھی بچّوں کے پاس آ گئے۔ انھوں نے بتایا:

"بچّو! یہ تِتلی اس پھول سے اپنی

غذا حاصل کر رہی ہے۔ وہ پھولوں کے رس سے اپنا پیٹ بھرتی ہے۔''

''یہ ہمارے گھر میں کیوں نہیں آتی؟'' عالیہ نے پوچھا۔

سرفراز نے فوراً کہا ''ہمارے گھر میں پھول نہیں ہیں۔ یہ تتلیاں تو پھولوں پر ہی آتی ہیں۔''

''ہم بھی اپنے گھر میں پھول لگائیں گے۔'' عالیہ نے کہا۔

''ہاں بیٹا! ہم اپنے گھر کے برآمدے میں پھولوں کے گملے رکھیں گے۔'' ابّو بولے۔

''میں صبح اسے پانی دوں گا۔''

''میں شام کو پانی دیا کروں گا۔'' دونوں بھائی باری باری بولے۔
''پودوں سے ہمیں آکسیجن ملتی ہے جو ہمارے لیے بہت ضروری ہے۔'' ابّو نے کہا۔
عالیہ بولی، ''ہم بھی گھر میں پودے لگائیں گے۔''
''ہاں بیٹا! ضرور'' ابّو نے جواب دیا۔

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

رنگ برنگے ◄ الگ الگ رنگوں کے

خوش بُو ◄ اچھی مہک

غذا ◄ کھانا

برآمدہ ◄ مکان کے باہری حصّہ میں بغیر دروازے کا کمرہ

سوچیے اور بتائیے

1. باغ میں کس چیز کی خوش بُو پھیلی ہوئی تھی؟
2. تتلی اپنی غذا کہاں سے حاصل کرتی ہے؟
3. پودوں سے ہمیں کیا ملتا ہے؟
4. گھر میں پودے لگانے سے کیا فائدہ ہوگا؟
5. تتلی کے علاوہ اور کون سے پتنگے ہیں جو پھولوں سے غذا حاصل کرتے ہیں؟

☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:

- استاد بچّوں سے اسکول کے باغ میں لگے پیڑ پودوں کے بارے میں گفتگو کریں۔
- ہرے پیڑوں کی اہمیت کے بارے میں بات چیت کریں۔

© NCERT not to be republished

خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

خوش بُو　　غِذا　　گملے　　عالیہ　　تتلی

1. .... دوڑتی ہوئی پھولوں کے پاس گئی۔
2. پھولوں کی .... پورے باغ میں پھیلی ہوئی تھی۔
3. اس پھول پر ایک .... بیٹھی ہے۔
4. وہ پھولوں کے رس سے اپنی .... حاصل کرتی ہے۔
5. ہم اپنے گھر کے برآمدے میں پھولوں کے .... رکھیں گے۔

باغ میں ملنے والی چیزوں پر دائرہ بنائیے

پھول　　قدم　　کاغذ　　تتلی　　قلم　　برآمدہ

خوش بو　　گلاب　　کتاب　　پیڑ　　دھواں　　پودے

گملے　　کوڑا　　کھڑکی　　صندوق　　گھاس

© NCERT not to be republished

مثال کے مطابق حصہ 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

(الف)	(ب)
سوال	شام
صبح	بڑا
خوش بو	جواب
چھوٹا	جانا
آنا	بدبو

پھول پر بیٹھی تتلی کی تصویر بنا کر رنگ بھریے

© NCERT not to be republished

باغ سے لوٹنے کے بعد ابّو نے بچّوں کے ساتھ مل کر برآمدے میں
گملے لگا دیے۔ تصویر کو دیکھیے اور بتائیے کہ کون کیا کر رہا ہے؟

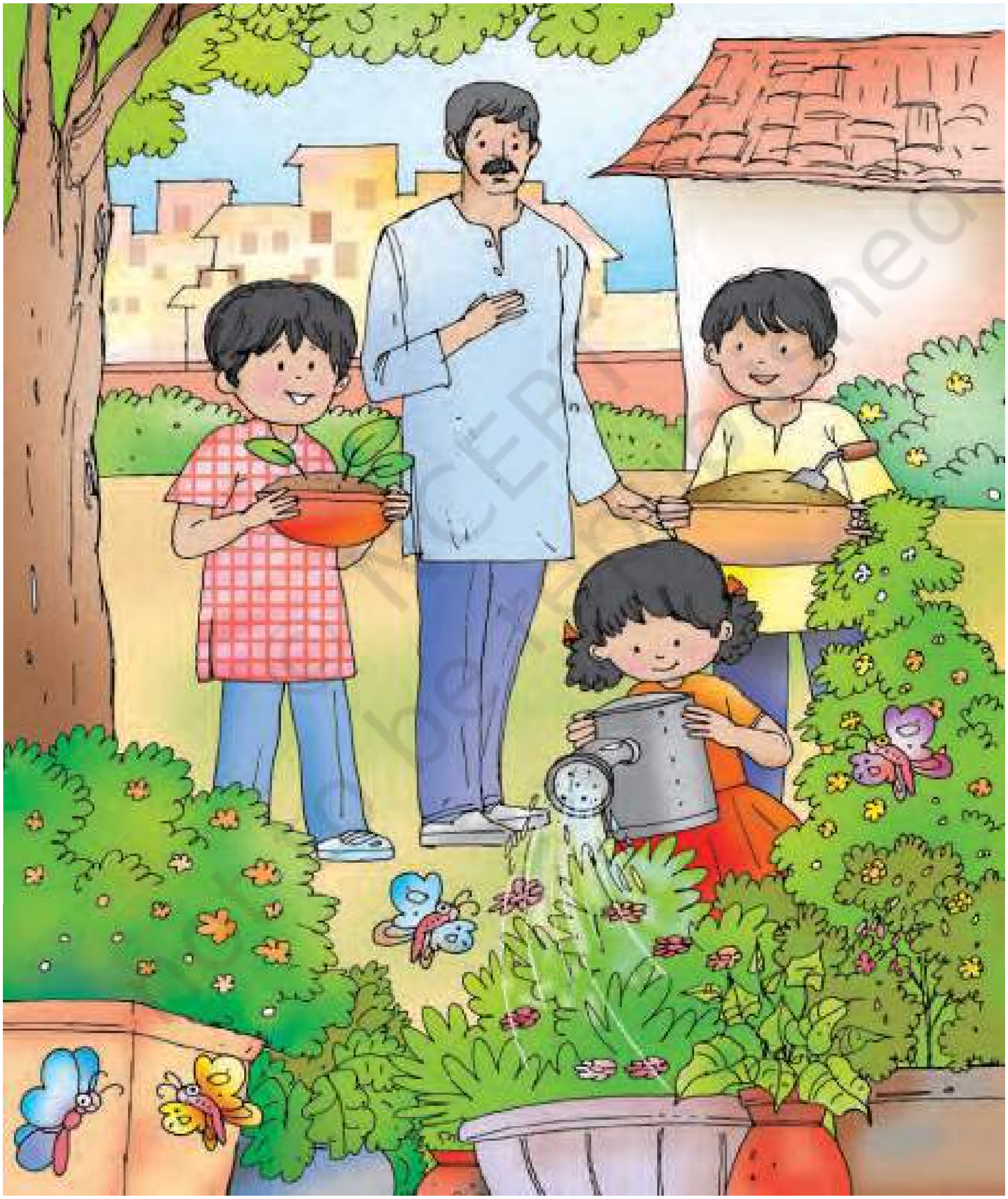

4

ہمارا وطن

یہ ہندوستاں ہے ہمارا وطن — محبّت کی آنکھوں کا تارا وطن
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

وہ اس کے درختوں کی تیاریاں — وہ پھل پھول پوْدے وہ پھلواریاں
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

ہوا میں درختوں کا وہ جھوُمنا — وہ پتّوں کا پھولوں کا منہ چومنا
ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

وہ ساون میں کالی گھٹا کی بَہار　　　وہ برسات کی ہلکی ہلکی پھوار

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

وہ باغوں میں کوئل وہ جنگل میں مور　　　وہ گنگا کی لہریں، وہ جمنا کا زور

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

اِسی سے ہے اس زندگی کی بَہار　　　وطن کی محبت ہو یا ماں کا پیار

ہمارا وطن دل سے پیارا وطن

— پنڈت برج نرائن چکبست

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

وطن	ملک
آنکھوں کا تارا	بہت پیارا، چہیتا
پھوار	ہلکی بارش
کالی گھٹا	کالے بادل

سوچیے اور بتائیے 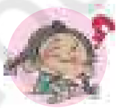

1. وطن کو آنکھوں کا تارا کیوں کہا گیا ہے؟
2. کالی گھٹا کِس موسم میں دیکھنے کو ملتی ہے؟
3. اس نظم میں شاعر نے کن ندیوں کا ذکر کیا ہے؟
4. زندگی کی بہار کِس چیز سے ہے؟
5. شاعر نے وطن کی کن خوبیوں کا ذکر کیا ہے؟

© NCERT not to be republished

خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

کالی	کوئل	درختوں	وطن	آنکھوں

1. وہ اس کے .... کی تیاریاں
2. محبت کی .... کا تارا وطن
3. وہ ساون میں .... گھٹا کی بہار
4. وہ باغوں میں .... وہ جنگل میں مور
5. ہمارا .... دل سے پیارا ....

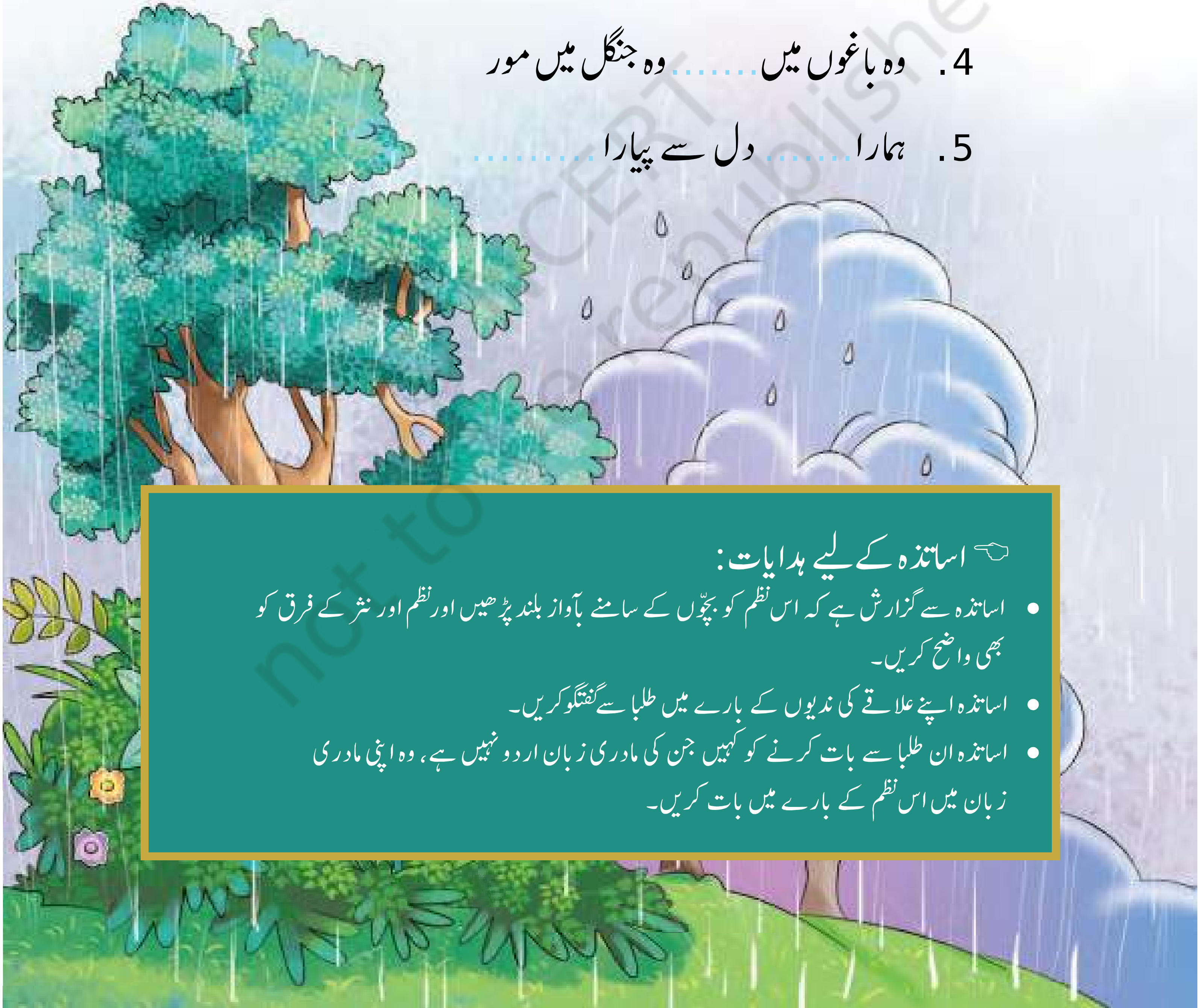

☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:

- اساتذہ سے گزارش ہے کہ اس نظم کو بچّوں کے سامنے بآواز بلند پڑھیں اور نظم اور نثر کے فرق کو بھی واضح کریں۔
- اساتذہ اپنے علاقے کی ندیوں کے بارے میں طلبا سے گفتگو کریں۔
- اساتذہ ان طلبا سے بات کرنے کو کہیں جن کی مادری زبان اردو نہیں ہے، وہ اپنی مادری زبان میں اس نظم کے بارے میں بات کریں۔

© NCERT not to be republished

جس طرح لفظ 'درخت' سے 'درختوں' بنا ہے، اسی طرح نیچے لکھے ہوئے لفظوں سے لفظ بنائیے

پھول : ....

جنگل : ....

دل : ....

لہر : ....

بَہار : ....

آپ کے شہر یا علاقے میں کون سی ندی بہتی ہے؟ اس کا نام معلوم کر کے لکھیے

هندوستان کے قومی پرندے مور پر دو جملے لکھیے

© NCERT not to be republished

نیچے دی ہوئی تصویروں کے نام لکھیے

1. ____________

2. ____________

3. ____________

4. ____________

5. ____________

© NCERT not to be republished

درخت کی تصویر میں رنگ بھریے اور اس کے مختلف حصّوں کے نام لکھیے

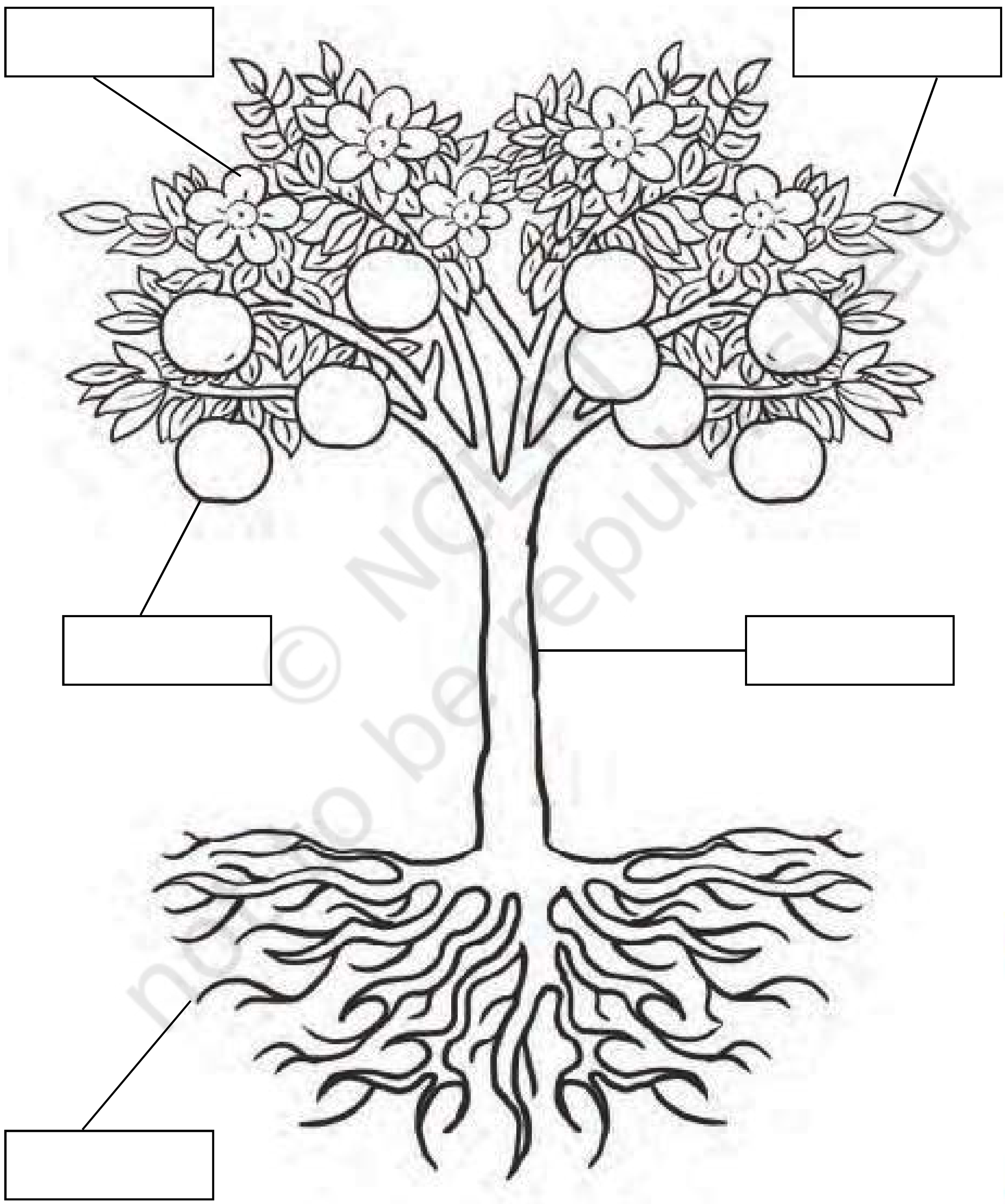

5

وقت کی قدر

ایک چیونٹی اور جھینگر میں گہری دوستی تھی۔ دونوں ایک دوسرے کے پڑوسی تھے۔ گرمی کا موسم آتے ہی چیونٹی نے اِدھر ادھر سے اناج اِکٹّھا کرنا شروع کر دیا۔ اس طرح اُس نے گیہوں اور باجرے کے دانے اپنے بِل میں جمع کر لیے۔ مگر جھینگر تو اکثر سوتا ہی رہتا۔ صبح اور شام وہ جھاڑیوں اور کیاریوں میں اِدھر اُدھر پھرتا رہتا تھا۔ اُسے اناج کی ذرا بھی فکر نہیں تھی۔ کچھ ہی دنوں میں برسات کا موسم شروع ہوگیا۔ چاروں جانب پانی ہی پانی نظر آنے لگا۔

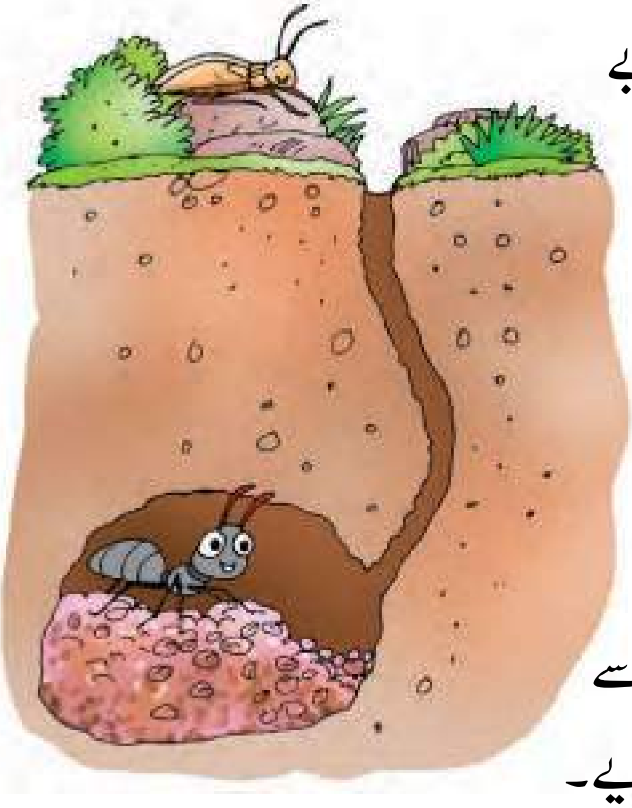

چیونٹی آرام سے گھر میں بیٹھی بے فکری کے ساتھ اناج کھا رہی تھی۔ اُدھر جھینگر کے پاس خوراک نہ ہونے کی وجہ سے بھوکوں مرنے کی نوبت آگئی۔ جھینگر کی یہ حالت دیکھ کر چیونٹی کو اُس پر رحم آگیا۔ اُس نے جھینگر کو اپنے اناج میں سے کچھ دانے دیے۔

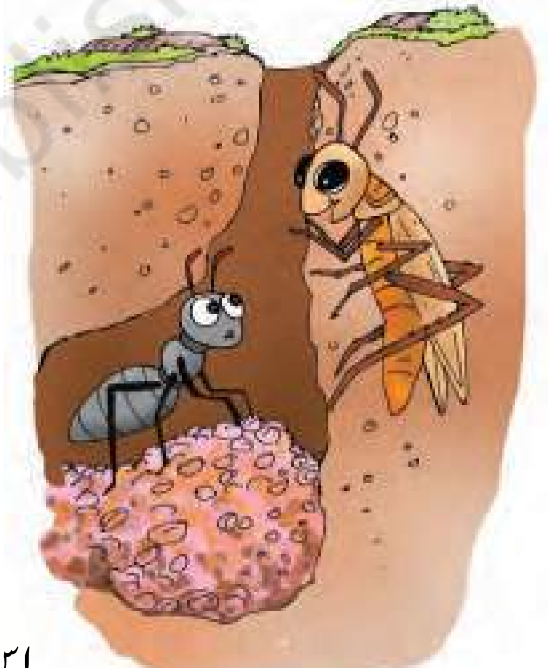

جھینگر نے ان دانوں کو کھا کر سکھ کا سانس لیا۔ اس نے چیونٹی سے کہا، ”بہن، تم بہت سمجھ دار ہو۔ تم نے ٹھیک وقت پر اَناج اِکٹھّا کر کے اس برسات میں آرام اُٹھایا اور میری جان بھی بچالی۔ آج سے میں بھی سب کام وقت پر کیا کروں گا۔“

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

نوبت	حالت
رحم	ہمدردی
فکر	الجھن، سوچ
خوراک	کھانے
جانب	طرف، سمت
سکھ کا سانس لینا	آرام پانا، سکون پانا

سوچیے اور بتائیے

1. چیونٹی نے اناج اکٹھا کرنا کیوں شروع کر دیا تھا؟
2. سُستی اور لاپرواہی سے جھینگر کو کیا پریشانی ہوئی؟
3. چیونٹی کو جھینگر پر کیوں رحم آ گیا؟
4. وقت پر کام کرنا کیوں ضروری ہے؟

☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:

- اساتذہ بچّوں سے کہانی کی تصویروں پر بات چیت کریں۔
- اپنی زبان میں کہانی کو سنانے کا موقع دیں۔

© NCERT not to be republished

خالی جگہوں میں مناسب لفظ چُن کر لکھیے

1. دونوں ایک دوسرے کے پڑوسی .... (تھے/تھا)
2. جھینگر تو اکثر سوتا ہی .... (رہتی/رہتا)
3. جھینگر کی یہ حالت دیکھ کر چیونٹی کو اس پر رحم .... (آگیا/آگئی)
4. چیونٹی اور جھینگر میں گہری دوستی .... (تھا/تھی)
5. چاروں جانب پانی ہی پانی نظر آنے .... (لگا/لگی)

مثال کے مطابق حصّہ 'الف' اور حصّہ 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

(الف)	(ب)
دوستی	دُکھ
گرمی	تکلیف
اِدھر	سردی
آرام	اُدھر
سُکھ	دُشمنی

© NCERT not to be republished

مثال کے مطابق دیے ہوئے لفظوں کے آخر میں 'ی' ملا کر لفظ بنائیے اور لکھیے

مثال: دوست + ی = دوستی

1. سکھ + ... = ...
2. پڑوس + ... = ...
3. موسم + ... = ...
4. نرم + ... = ...
5. گرم + ... = ...

دیئے ہوئے الفاظ کو الٹ کر مثال کے مطابق نیا لفظ بنایئے

مثال: سرد = درس

1. تار =
2. خوش =
3. لوگ =
4. کون =

© NCERT not to be republished

چیونٹی اور جھینگر کی تصویروں میں رنگ بھریے

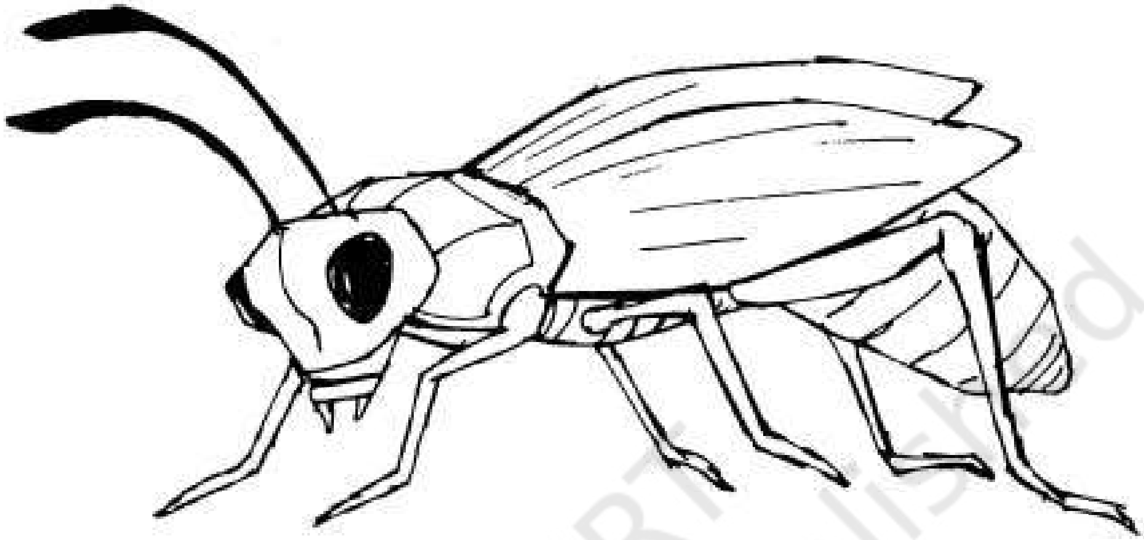

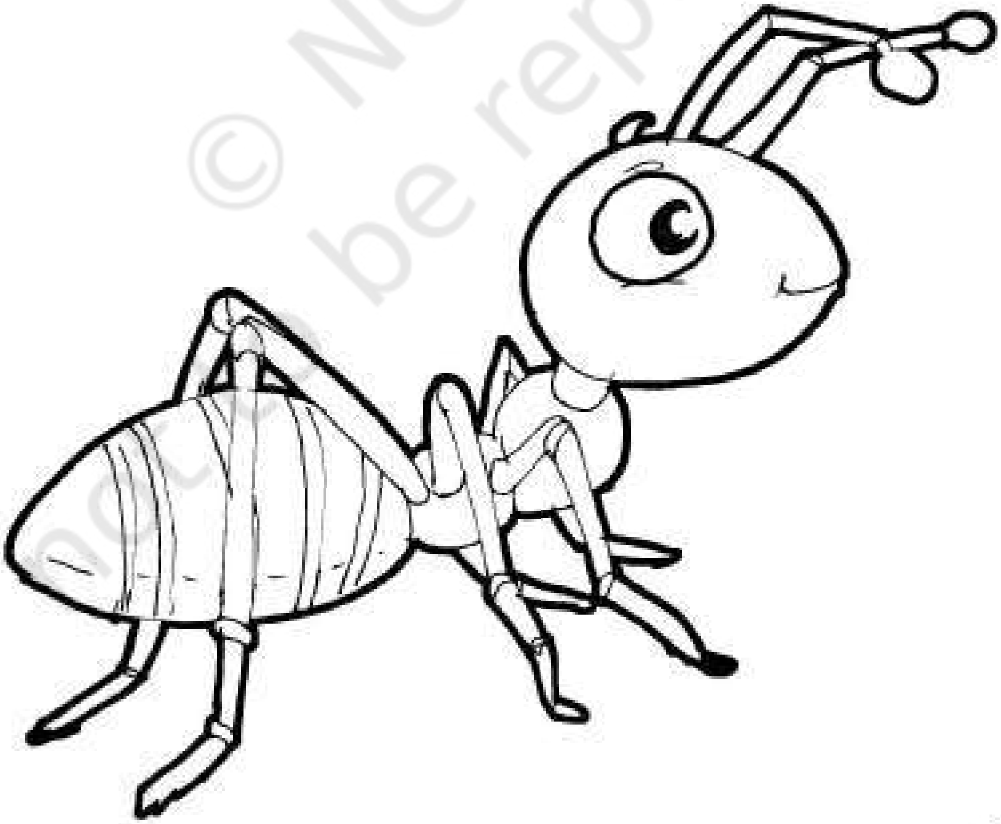

© NCERT not to be republished

6

کھیل کا میدان

''آہا! آج چھٹی کا دن ہے۔ دن بھر کھیلو کودو، کھاؤ پیو کوئی کچھ نہیں کہتا، بس شام کو کچھ ہُوم ورک کرنا ہے۔'' امان نے اپنے بھائی اکرم سے کہا۔

اکرم: ہاں بھائی! آج بہت مزا آئے گا۔ ہم اپنے دوستوں کے ساتھ میدان میں جا کر کھیلیں گے۔

امان اور اکرم نے جلدی سے ناشتہ کیا اور اپنے دوستوں کو لینے ان کے گھر چلے گئے۔ کچھ دیر بعد سبھی کھیل کے میدان میں جمع ہو گئے۔ یوں تو وہ سب فٹ بال اور

© NCERT not to be republished

کرکٹ بھی کھیلتے تھے۔ لیکن آج انھوں نے صرف گیند سے کھیلنے کا فیصلہ کیا۔ کھیل کے اُصول اکرم نے بتاتے ہوئے کہا، ''اس گیند کو پہلے ایک لڑکا ہاتھ میں لے گا اور پھر ہم سب کو گیند سے مارے گا۔ جس کے بھی گیند لگ جائے گی اُسے باری دینی پڑے گی۔'' یہ کہہ کر اس نے گیند اجمل کی طرف اُچھال دی۔

اب سب لڑکے کھیل کے میدان میں پھیل گئے۔ اجمل نے گیند سے کھلاڑیوں کی طرف نشانہ لگایا مگر گیند کسی کے نہیں لگی۔ اجمل نے دوڑ کر گیند

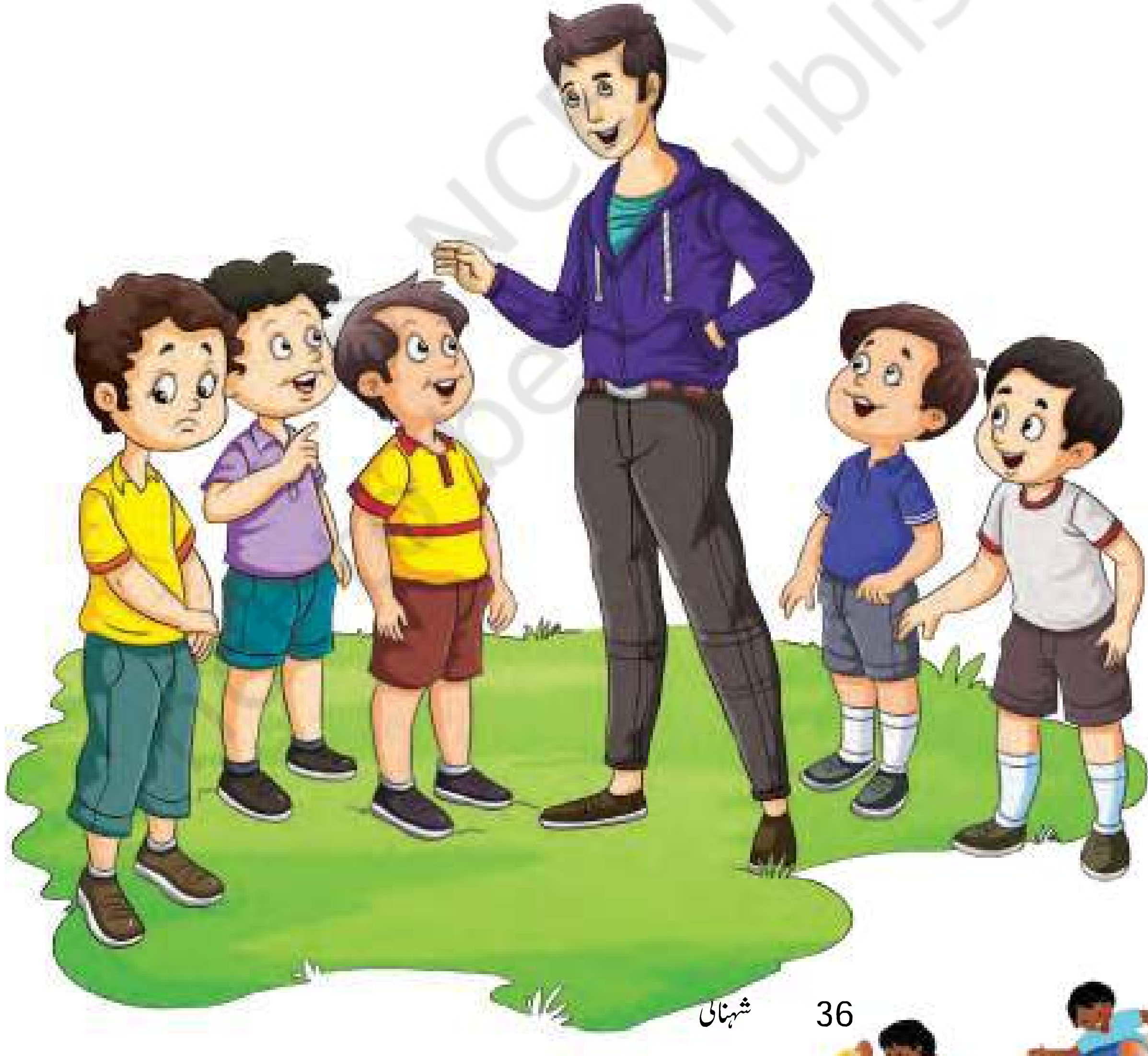

© NCERT not to be republished

اُٹھالی اور پھر پھینکی۔ اِس بار گیند اکرم کی ٹانگ پر لگی مگر اکرم نے کہا، ''نہیں لگی... نہیں لگی''

اجمل، راہُل اور پیٹر نے کہا، ''لگی ہے بھئی لگی ہے۔'' لیکن اکرم نہیں مانا۔ ''اجمل کو دوبارہ باری دینی پڑ گئی۔ اتفاق سے اُس دن کھیل کے میدان میں کھیل کے ماسٹر صاحب بھی موجود تھے۔ وہ دُور سے بچّوں کا یہ کھیل دیکھ کر خوش ہو رہے تھے۔ جب کھیل ختم ہو گیا اور بچے اپنے اپنے گھروں کو جانے لگے تو ماسٹر صاحب نے سب کو روک لیا اور اُن سے کہا، ''بچو! یاد رکھو، کھیل کو ایمانداری سے کھیلنا چاہیے۔ کھیل کو کھیل کے جذبے سے کھیلنا چاہیے۔ ہار اور جیت کو خوشی سے قبول کرنا چاہیے۔ کھیل ہمیں ڈِسپِلن میں رہنا سکھاتے ہیں۔'' ماسٹر صاحب نے یہ باتیں کسی کا نام لے کر نہیں کہی تھیں۔ لیکن اکرم کو بہت شرم آئی۔

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

مزہ	◀	خوشی
اتفاق	◀	اچانک
اُصول	◀	قاعدے
قبول کرنا	◀	مان لینا

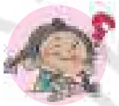 سوچیے اور بتائیے

1. اماں نے اپنے بھائی اکرم سے کیا کہا؟
2. چھٹی کے دن دوستوں نے کیا کھیلنے کا فیصلہ کیا؟
3. اکرم نے کھیل کے کیا اصول بتائے؟
4. اجمل کو دوبارہ باری کیوں دینی پڑی؟
5. ماسٹر صاحب نے بچّوں کو کیا سمجھایا؟

☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:

- بچّوں سے ان کے پسندیدہ کھیل پر گفتگو کریں۔
- بچّوں سے ان کے علاقے میں کھیلے جانے والے کھیلوں کے بارے میں بات چیت کریں۔

© NCERT not to be republished

خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

گیند   دوستوں   فیصلہ   جلدی   خوش

1. ہم اپنے ______ کے ساتھ میدان میں جاکر کھیلیں گے
2. امان اور اکرم نے ______ سے ناشتہ کیا
3. آج انھوں نے صرف گیند سے کھیلنے کا ______ کیا
4. یہ کہہ کر اس نے ______ اجمل کی طرف اچھال دی
5. ماسٹر صاحب بچّوں کا یہ کھیل دیکھ کر ______ ہو رہے تھے

جس طرح 'کھیل' سے 'کھیلوں' بنا ہے اسی طرح دیے گئے لفظوں کو بدل کر لکھیے

1. بچہ = ...
2. طریقہ = ...
3. میدان = ...
4. گیند = ...
5. دوست = ...

© NCERT not to be republished

گیند کی تصویر بنا کر اس میں رنگ بھریے

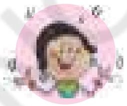

صبا کی گیند کو گول تک پہنچائیے

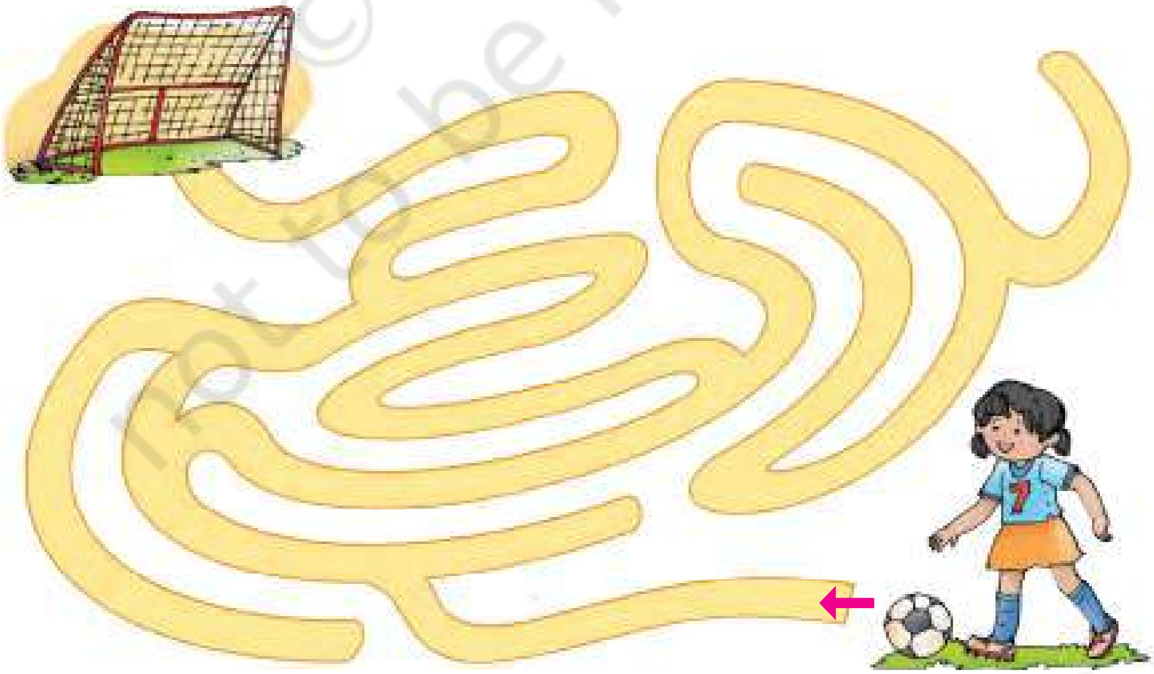

© NCERT not to be republished

7

برسات

برکھا آئی بادل آئے   اوڑھے کالے کمبل آئے
ٹھنڈی ٹھنڈی آئیں ہوائیں   کالی کالی چھائیں گھٹائیں
بدلی آئی شور مچاتی   بھیگے بھیگے نغمے گاتی
باغوں میں سبزہ لہرایا   پھولوں کلیوں میں رس آیا
موتی بادل نے برسائے   پتوں نے دامن پھیلائے
پھول کھلے کلیاں لہرائیں   کونپلیں پھر شاخوں میں آئیں
بادل گرجا بجلی چمکی   آئی صدا رِم جِھم رِم جِھم کی
یہ ٹھنڈا دن رات کا عالم   یہ پیارا برسات کا عالم

—سیماب اکبرآبادی

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

برکھا	برسات
گھٹا	کالا اور گہرا بادل
نغمے	نغمہ کی جمع، گیت
سبزہ	ہریالی، گھاس
کونپلیں	چھوٹی نئی ملائم پتیاں
صدا	آواز
عالم	حالت، سماں، دنیا

© NCERT not to be republished

☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:

- بچّوں سے موسموں پر گفتگو کروائی جائے۔
- انھیں کون سا موسم پسند ہے، اس پر لکھنے کی ترغیب دی جائے۔

سوچیے اور بتائیے

1. بادل اکثر کِس موسم میں آتے ہیں ؟
2. رِم جِھم کی صدا کب آتی ہے ؟
3. کونپلیں کِس پر آتی ہیں؟
4. آپ کو کون سا موسم پسند ہے اور کیوں ؟
5. برسات کے موسم میں بارش سے بچنے کے لیے باہر کیا کیا لے کر جاتے ہیں؟
6. نظم میں آئے درخت کے الگ الگ حصوں کے نام لکھیے۔

حصّہ 'الف' اور حصّہ 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

(الف)	(ب)
بادل	کھلے
بجلی	لہرایا
دامن	چمکی
سبزہ	گرجا
پھول	پھیلائے

© NCERT not to be republished

خالی جگہوں کو مناسب لفظ سے بھریے

عالم	موتی	برکھا	گھٹائیں	شاخوں

1. ________ آئی بادل آئے
2. کالی کالی چھائیں ________
3. ________ بادل نے برسائے
4. کونپلیں پھر ________ میں آئیں
5. یہ پیارا برسات کا ________

مثال کے مطابق لفظوں کو بدل کر لکھیے

مثال: گھٹا ـــ گھٹائیں ـــ گھٹاؤں

1. ہوا ....
2. فضا ....
3. صدا ....
4. ادا ....
5. خطا ....

© NCERT not to be republished

نیچے کچھ ہم آواز الفاظ دیے گئے ہیں۔ آپ بھی نظم سے ایسے دو-دو لفظ تلاش کر کے لکھیے

ہوائیں	گھٹائیں
گاتی	مچاتی
....	....
....	....

دی ہوئی تصویر میں جو چیزیں نظر آ رہی ہیں، ان کے نام لکھیے

.1 ....

.2 ....

.3 ....

.4 ....

not to be republished © NCERT

8

بچّوں کی دیوالی

آج دیوالی ہے۔ سب بچے شالو کے گھر آئے ہیں۔ مہمان خانے میں کھیل رہے ہیں۔ ماں باورچی خانے میں مزے دار کھانے بنا رہی ہیں۔ پتاجی ان کی مدد کر رہے ہیں۔ دادی برآمدے میں دیپ جلا رہی ہیں۔ دادا جی نے پودے سجانے کے لیے قمقمے منگائے تھے۔ بڑے بھیّا نے بالکنی میں بھی کچھ قمقمے روشن کر دیے ہیں۔

دروازے کی کنڈی بجی۔ اشوک نے دروازہ کھولا۔ پاپا بچّوں کے لیے دودھ، دہی، چھاچھ اور مٹھائی لائے ہیں۔ وہ سامان دے کر غسل خانے چلے گئے۔ پوُجا سے پہلے نہائیں گے۔

پڑوس میں عامر کا گھر ہے۔ وہ اپنے بستر پہ لیٹا ہے۔ آج بہت اداس ہے۔ اس نے پچھلی دیوالی خوب دھوم دھام سے منائی تھی۔ تین دن پہلے ٹانگوں میں چوٹ لگی تھی۔ اس لیے اپنے کمرے سے باہر نہیں نکل سکتا۔ تھوڑی دیر پہلے وہ اور کھڑکی سے شالو کی چھت پر کھیل رہے بچّوں کو دیکھ رہا تھا۔ لیکن اب بچے وہاں سے چلے گئے ہیں۔

اچانک دروازے کی گھنٹی بجی۔ عامر کی آپا نے دروازہ کھولا۔ دروازے پر وہی بچے کھڑے تھے۔ وہ دوڑتے ہوئے عامر کے پاس آئے۔ وہ اپنے ساتھ مٹھائی اور کھلونے لائے۔ اب وہ سب یہیں دیوالی منائیں گے۔ گھر میں چہل پہل ہو گئی۔

عامر بہت خوش تھا۔ لیکن امّی کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ خوشی کے آنسو۔

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

- مہمان خانہ ◀ مہمان کو ٹھہرانے کا کمرہ
- باورچی خانہ ◀ کھانا پکانے کا کمرہ
- برآمدہ ◀ مکان کے باہری حصّہ میں بغیر دروازے کا کمرہ
- قُمقُمہ ◀ سجاوٹ کے لیے چھوٹے چھوٹے رنگین بلب
- غسل خانہ ◀ نہانے کا کمرہ
- چہل پہل ◀ رونق، دھوم دھام

سوچیے اور بتائیے

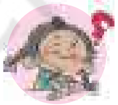

1. دیوالی کے دن سب بچے کہاں آئے تھے؟
2. دادا جی نے قمقمے کیوں منگائے؟
3. عامر اپنے بستر پہ کیوں لیٹا تھا؟
4. گھر میں چہل پہل کیسے ہو گئی؟
5. عامر کی امّی کی آنکھوں میں آنسو کیوں تھے؟

© NCERT not to be republished

خالی جگہوں میں مناسب لفظ چُن کر لکھیے

1. آج .... ہے۔ (ہولی/ دیوالی)
2. .... برآمدے میں دیپ جلا رہی ہیں۔ (آپا/دادی)
3. اشوک نے .... کھولا۔ (دروازہ/ کمرہ)
4. .... پر وہی بچے کھڑے تھے۔ (دروازے/ چھت)
5. وہ .... ہوئے عامر کے پاس آئے۔ (بھاگتے/ دوڑتے)

حصّہ 'الف' اور حصّہ 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

(الف)	(ب)
باورچی خانہ	اوپر کی منزل پر کمرے کے سامنے کی جگہ
غسل خانہ	مکان کے باہری حصّہ میں بغیر دروازے کا کمرہ
مہمان خانہ	کھانا پکانے کا کمرہ
بالکنی	نہانے کا کمرہ
برآمدہ	مہمان کو ٹھہرانے کا کمرہ

☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:

- استاد بچّوں سے تہواروں سے متعلق بات چیت کریں۔
- اور ان کے یہاں کون سا تہوار منایا جاتا ہے اس کے بارے میں لکھوائیں۔

© NCERT not to be republished

صحیح جملوں پر (✓) اور غلط پر (✗) کا نشان لگائیے

(i) ماں باورچی خانے میں مزے دار کھانے بنا رہی ہیں۔ ◯

(ii) دادا جی برآمدے میں دیپ جلا رہے تھے۔ ◯

(iii) بڑے بھیّا نے بالکنی میں بھی کچھ قمقمے روشن کر دیے۔ ◯

(iv) پڑوس میں عامر اپنے بستر پہ لیٹا ہے۔ ◯

(v) عامر کے بھائی نے دروازہ کھولا۔ ◯

(vi) وہ سب یہیں دیوالی منائیں گے۔ ◯

(vii) امّی کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے۔ ◯

شالو اور عامر کے رشتے داروں کے نام لکھیے

ماں	امّی	دادا	آپا	پتا جی

شالو	عامر
....	....
....	....
....	....

© NCERT not to be republished

دیے کی تصویر بنا کر اس میں رنگ بھریے

© NCERT
be republished

9

گاندھی جی کی پنسل

ایک دن کاکا کالیلکر گاندھی جی سے ملنے ان کے گھر پہنچے۔ اس وقت گاندھی جی اپنی میز پر اِدھر اُدھر کچھ تلاش کر رہے تھے۔

کاکا کالیلکر نے پوچھا، ”باپو! آپ کیا تلاش کر رہے ہیں؟ مجھے بتائیے۔ میں بھی آپ کی کچھ مدد کروں۔“

گاندھی جی نے کہا، ”ایک پنسل گُم ہوگئی ہے، اسی کو تلاش کر رہا ہوں۔ کچھ دیر پہلے تو تھی، پتا نہیں کہاں رکھ کر بھول گیا۔“

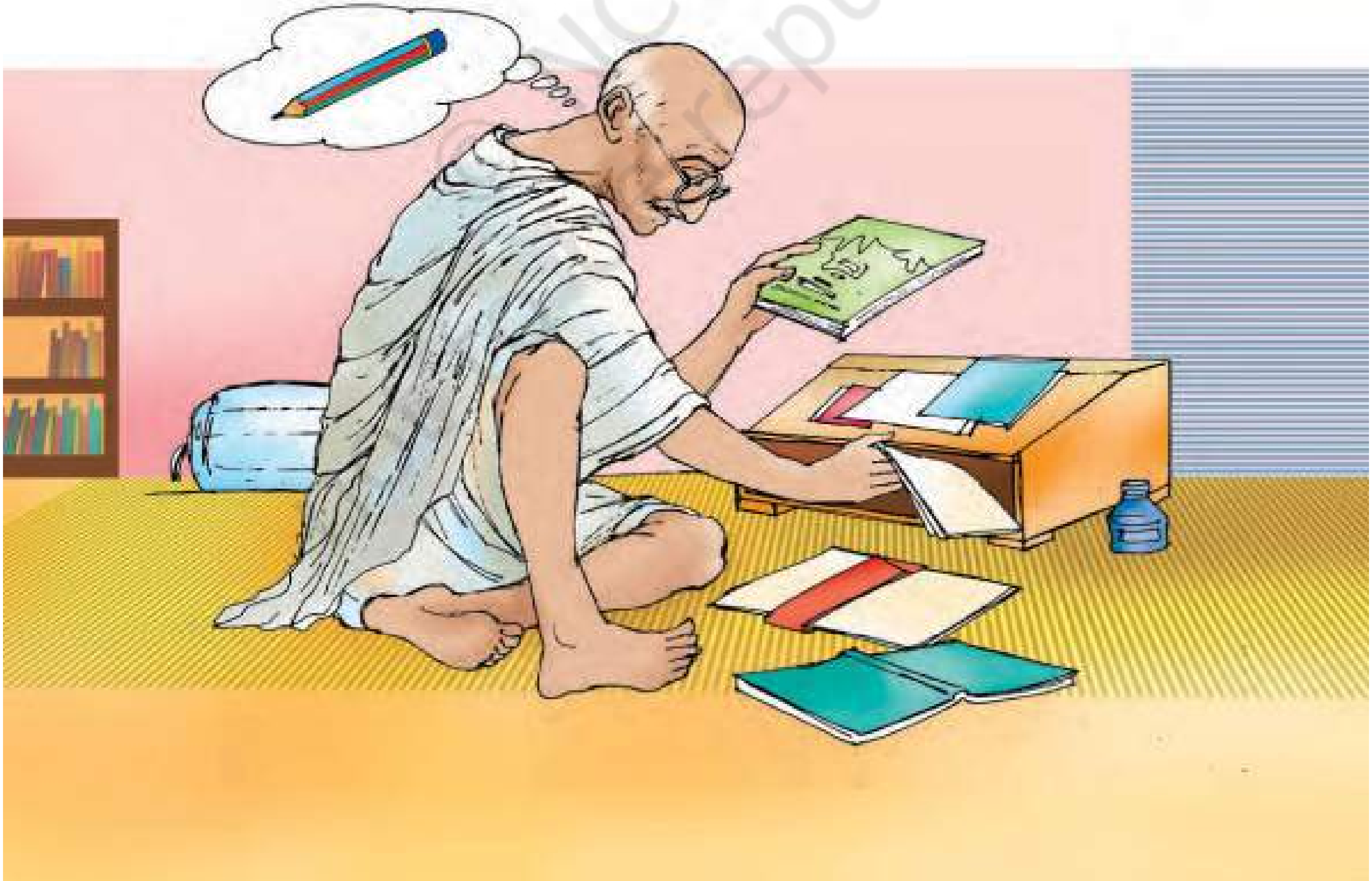

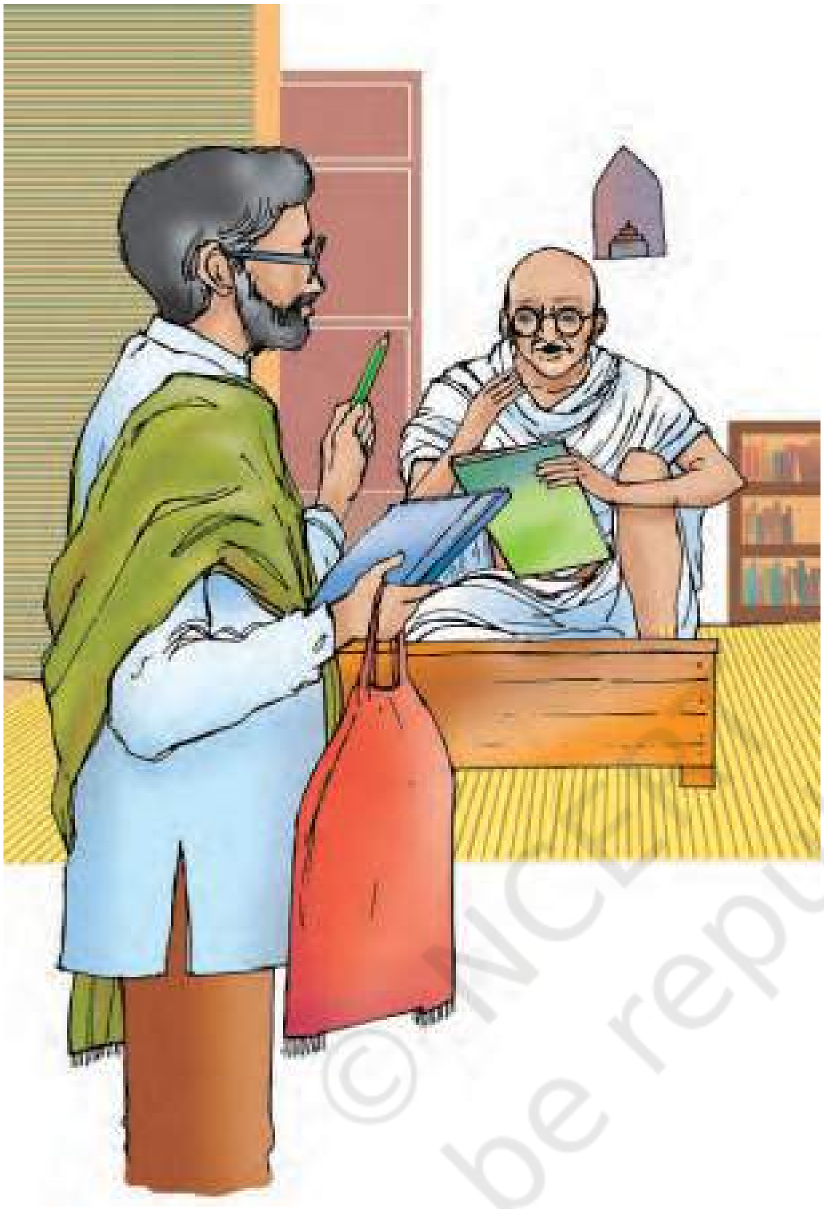

کاکا کالیلکر نے
فوراً اپنی جیب سے ایک
پنسل نکالی اور گاندھی جی
کو دیتے ہوئے کہا، ''یہ
لیجیے پنسل۔''
گاندھی جی نے
کہا، ''نہیں کاکا، مجھے وہی
پنسل چاہیے۔''
کاکا کالیلکر نے
کہا، ''ابھی تو آپ اس
پنسل سے کام کر لیجیے۔
اسے بعد میں تلاش
کرلیں گے۔''

گاندھی جی نے کہا، ''نہیں نہیں، کاکا! جب تک وہ پنسل نہیں ملے گی، مجھے چین نہیں ملے گا۔''

کاکا کالیلکر نے پوچھا، ''اس پنسل میں ایسی کیا خاص بات ہے جو اس کے لیے آپ اتنے پریشان ہو رہے ہیں؟ اگر وہ نہیں ملی تو کیا بگڑ جائے گا؟''

گاندھی جی نے جواب دیا، ''کاکا! آپ نہیں جانتے۔ وہ پنسل میرے لیے

© NCERT not to be republished

بہت قیمتی ہے۔اس کے ساتھ ایک چھوٹے سے لڑکے کے جذبات جڑے ہوئے ہیں۔ میں اسے تلاش کر کے ہی دم لوں گا۔''

کاکا کالیلکر نے تجسّس سے پوچھا، ''وہ لڑکا کون ہے؟ مجھے بھی بتایئے۔''

گاندھی جی نے کہا، ''مدراس والے نریشن کا چار پانچ سال کا بچّہ۔ اس نے بہت پیار سے مجھے وہ پنسل دی تھی اور مجھ سے عہد لیا تھا کہ میں اسے غائب نہیں کروں گا۔ تب سے آج تک میں نے اسے سنبھال کر رکھا تھا۔''

گاندھی جی کی پریشانی کو سمجھ کر کاکا کالیلکر بھی پنسل کو تلاش کرنے لگے۔ بعد میں وہ پنسل ایک فائل کے بیچ میں دبی ہوئی ملی۔پنسل پا کر گاندھی جی ایسے خوش ہوئے جیسے انھیں کوئی انمول خزانہ مل گیا ہو۔

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

قیمتی	مہنگی
دم لینا	ٹھہرنا، باز رہنا
تجسّس	جاننے کی خواہش
عہد	وعدہ، قسم
انمول	جس کا مول نہ ہو، قیمتی
خزانہ	مال ، دولت

سوچیے اور بتائیے

1. گاندھی جی کی پریشانی کی کیا وجہ تھی؟
2. گاندھی جی نے کاکا کالیلکر کی پنسل کیوں نہیں لی؟
3. کاکا کالیلکر نے تجسّس سے کیا پوچھا؟
4. لڑکے نے گاندھی جی سے کیا عہد لیا تھا؟
5. گاندھی جی کے لیے پنسل انمول کیوں تھی؟

© NCERT not to be republished

خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

پیار	دم	مدد	قیمتی	تلاش

1. میں بھی آپ کی کچھ .... کروں۔
2. وہ پنسل میرے لیے بہت .... ہے۔
3. میں اسے تلاش کر کے ہی .... لوں گا۔
4. اس نے بہت .... سے مجھے وہ پنسل دی تھی۔
5. کاکا کالیلکر بھی پنسل کو .... کرنے لگے۔

دی ہوئی چیزوں کے نام لکھیے

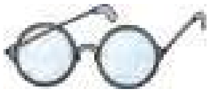
....

....

....

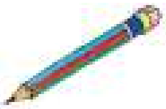
....

☜ **اساتذہ کے لیے ہدایات:**

- اساتذہ گاندھی جی کے بارے میں بچّوں کو بتائیں۔
- مہاتما گاندھی پر مبنی کچھ آڈیو/ویڈیو پروگرام بھی دکھا کر بات چیت کریں۔

© NCERT not to be republished

'آن' اور 'مول' سے مل کر لفظ 'انمول' بنا ہے۔ اسی طرح آپ بھی دیے ہوئے لفظوں سے پہلے 'آن' لگا کر نئے لفظ لکھیے

1. .... + ... پڑھ = ...

2. .... + ... جان = ...

3. .... + ... دیکھا = ...

4. .... + ... ہونی = ...

5. .... + ... کہی = ...

حصّہ 'الف' اور حصّہ 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

(الف)	(ب)
چھوٹے	سوال
مہنگی	عام
غائب	بڑے
آج	سستی
جواب	حاضر
خاص	کل

© NCERT not to be republished

گاندھی جی کی تصویر بنائیے اور رنگ بھریے

© NCERT not to be republished

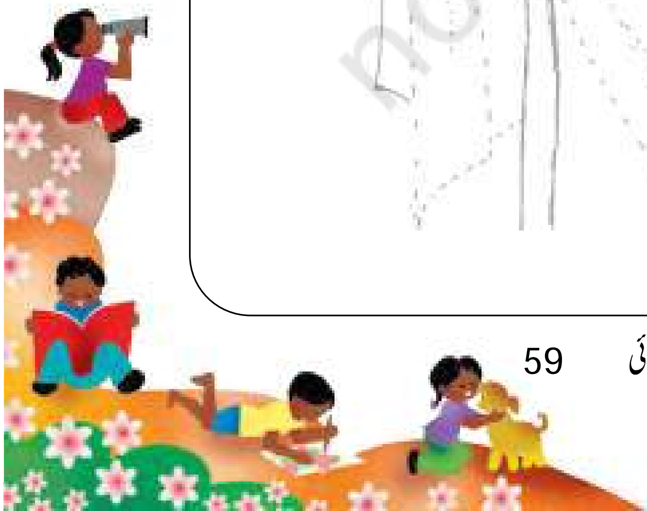

عید کا چاند

آہا ہا عید کا چاند
لو وہ چمکا عید کا چاند
کتنا اچھا عید کا چاند
کیسا پیارا عید کا چاند
شکر خدا کا کرتے ہیں
اس نے دکھایا عید کا چاند
کیوں نہ منائیں ہم خوشیاں
ہم نے دیکھا عید کا چاند
میرے رب کی قدرت ہے
پیارا پیارا عید کا چاند
ننھا منا عید کا چاند

— حافظ دھام پوری

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

شکر	احسان ماننا
رب	پالنے والا
قدرت	خدا کی طاقت

سوچیے اور بتائیے

1. عید کا چاند دیکھ کر ہم کِس کا شکر ادا کرتے ہیں؟
2. شاعر نے عید کے چاند کو کیسا بتایا ہے؟
3. عید کا چاند دیکھ کر ہم کیوں خوش ہوتے ہیں؟
4. چاند کِس نے دکھایا اور کِس نے دیکھا؟
5. ہم عید کِس طرح مناتے ہیں؟

آپ عید کے دن کیا کیا کرتے ہیں؟ چند جملوں میں لکھیے

....

....

....

© NCERT not to be republished

خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

پیارا	قدرت	چمکا	چاند	شکر

1. لو وہ .... عید کا چاند
2. .... خدا کا کرتے ہیں
3. ہم نے دیکھا عید کا ....
4. پیارا .... عید کا چاند
5. میرے رب کی .... ہے

جن مصرعوں میں لفظ 'چاند' استعمال نہیں ہوا ہے، انھیں لکھیے

....

....

....

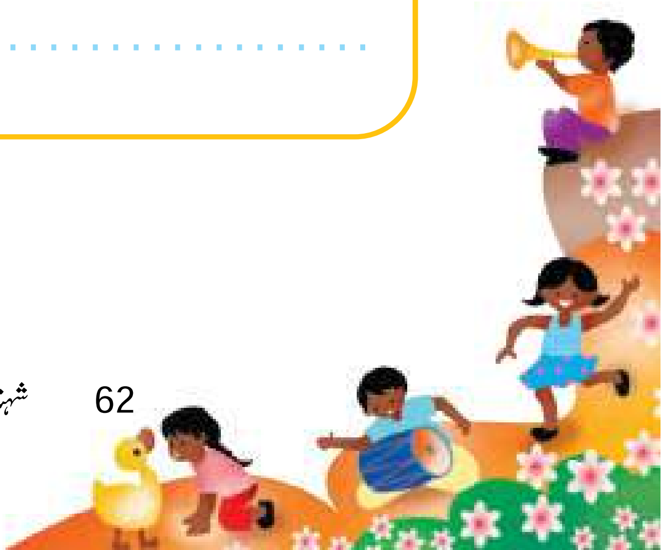

© NCERT not to be republished

عید کی مبارک باد کا کارڈ بنا کر اس میں رنگ بھریے

تصویر میں نظر آرہی چیزوں کے نام لکھیے

....

....

....

....

....

☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:

- بچّوں سے چاند کے بارے میں گفتگو کریں۔
- نظم کی تصویروں کو توجہ سے دیکھنے اور سمجھنے کی ترغیب دیں۔

© NCERT not to be republished

11

سمجھ داری

وقار دوسری جماعت میں پڑھتا تھا۔ وہ پڑھنے میں بہت ہوشیار تھا۔ ایک دن اس نے اپنے والد سے پچاس روپیے مانگے۔ اُس کے والد نے پوچھا، ”بیٹا ! تم پچاس روپیوں کا کیا کروگے ؟“

وقار: ابّا مجھے اِن روپیوں کی ضرورت ہے۔ مجھے ایک کاپی، ایک پنسل، ایک ربر اور ایک پنسل تراش خریدنا ہے۔

© NCERT not to be republished

والد : اچھا ٹھیک ہے۔ میں کل تمھیں یہ سب چیزیں خرید کر دے دوں گا۔

وقار : ابّا! مجھے تو اِن چیزوں کی ابھی ضرورت ہے۔ مجھے اسکول کا کام کرنا ہے۔

والد : لیکن بیٹا! کیا تم یہ سب چیزیں خود خرید لوگے؟ کیا تمھیں روپیوں کو جوڑنا اور گھٹانا آتا ہے؟

وقار : جی ہاں! مجھے روپیوں کو جوڑنا اور گھٹانا اچھی طرح آتا ہے۔

والد : (مسکرا کر) اچھا! ذرا یہ تو بتاؤ کہ ان روپیوں سے تم یہ چیزیں کِس کِس طرح خریدوگے؟

وقار : اِن پچاس روپیوں سے بیس روپیے کی ایک کاپی، پانچ روپیے کی پنسل، پانچ روپیے کا ربر اور پانچ روپیے کا پنسل تراش خریدوں گا۔

والد : بیٹا! اب جوڑ کر بتاؤ کہ کُل کتنے روپیے ہوئے؟

وقار : (سوچ کر) بیس روپیے کی کاپی، پانچ روپیے کی پنسل۔ یہ ہوئے پچیس روپیے۔ اب اِن پچیس روپیوں میں پانچ روپیے ربر کے جوڑے تو ہوگئے تیس روپیے۔ اِن تیس روپیوں

© NCERT not to be republished

میں پانچ روپیے پنسل تراش کے جوڑے تو کُل ہوئے پینتیس روپیے۔

والد : شاباش بیٹا! تم نے بالکل ٹھیک حساب لگایا ہے۔ اچھا تو یہ بتاؤ کہ پچاس روپیے میں سے تم نے پینتیس روپیے کا سامان خرید لیا۔ اب تمھارے پاس کتنے روپیے باقی بچے ؟

وقار : (اُنگلیوں پر گنتے ہوئے) پچاس روپیے میں سے پینتیس روپیے گھٹائے تو پندرہ روپیے باقی بچے۔

والد : (خوش ہو کر) تمھیں تو جوڑنا اور گھٹانا خوب آتا ہے۔ یہ لو پچاس روپیے اور یہ سبھی چیزیں خرید کر لے آؤ۔

not to be republished © NCERT

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

ہوشیار ◀ سمجھ دار

پنسل تراش ◀ پنسل کو چھیلنے والا، شارپنر

سوچیے اور بتائیے

1. وقار نے اپنے والد سے پچاس روپیے کیوں مانگے؟
2. وقار کو کیا کیا چیزیں خریدنی تھیں؟
3. سب چیزیں خریدنے کے بعد وقار کے پاس کتنے روپیے باقی بچے؟
4. بیٹے سے صحیح حساب سُن کر والد نے کیا کہا؟

نیچے دیے ہوئے سامانوں کی قیمت لکھیے

1. کاپی ....
2. پنسل ....
3. ربر ....
4. پنسل تراش ....

© NCERT not to be republished

خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

خوب	پچاس	جماعت	اسکول	باقی

1. وقار دوسری .... میں پڑھتا تھا۔
2. اس نے اپنے والد سے .... روپیے مانگے۔
3. مجھے .... کا کام کرنا ہے۔
4. اب تمھارے پاس کتنے روپیے .... بچے۔
5. تمھیں تو جوڑنا اور گھٹانا .... آتا ہے۔

نیچے لکھی باتیں کس نے کہیں؟ لکھیے

”بیٹا تم پچاس روپیوں کا کیا کروگے؟“ ....

”ابّا مجھے ان روپیوں کی ضرورت ہے۔“ ....

”میں کل تمھیں یہ سب چیزیں خرید کر دے دوں گا۔“ ....

”مجھے اسکول کا کام کرنا ہے۔“ ....

”اب جوڑ کر بتاؤ کُل کتنے روپیے ہوئے؟“ ....

☜ **اساتذہ کے لیے ہدایات:**

- اساتذہ بچّوں سے جوڑنے اور گھٹانے کی سرگرمیاں کروائیں۔
- ان کے کسی چیز کے خریدنے کے تجربے کو جماعت میں سنوایا جائے۔

© NCERT not to be republished

لفظوں کو ہندسوں سے ملائیے

لفظ	ہندسہ
1. پچاس	100
2. دس	20
3. پانچ	50
4. سو	5
5. بیس	10

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے حروف کی تعداد ان کے سامنے لکھیے

ایک ....

حساب ....

باقی ....

ضرورت ....

جماعت ....

© NCERT not to be republished

حصّہ 'الف' اور حصّہ 'ب' کو ملا کر جملے مکمل کیجیے اور لکھیے

(الف)	(ب)
وقار دوسری جماعت	کام کرنا ہے
ابّا مجھے پچاس روپیوں	گھٹانا خوب آتا ہے
مجھے اسکول کا	میں پڑھتا تھا
تمھیں تو جوڑنا اور	کتنے روپیے باقی بچے؟
اب تمھارے پاس	کی ضرورت ہے

جملہ :

1. ....

2. ....

3. ....

4. ....

5. ....

© NCERT not to be republished

ہنستا کھیلتا خاندان

عابد آج بہت خوش تھا۔ اسے 2 اکتوبر کے دن سَوچّھ بھارت مہم کے تحت اسکول سے انعام ملا تھا۔ اس کی خوشی میں شریک ہونے کے لیے آج نانی کے گھر پر سب لوگ جمع تھے۔ اس کے ماموں، ممانیاں اور خالائیں اور ان کے بچّے بھی۔ عرشی، فرحانہ، ریحان، الیاس سبھی موجود تھے۔ نانی نے عابد کو گلے لگا کر پیار کیا۔

فرحانہ بولی: ”نانی نانی! پرنسپل صاحبہ نے عابد کی خوب تعریف کی۔“

خالہ زاد بہن فرحانہ عابد ہی کے اسکول میں پڑھتی تھی۔ وہ عابد سے دو سال بڑی تھی۔

بولی: ’’ہر سال ہمارے اسکول میں ہر کلاس کے سب سے صاف ستھرے رہنے والے بچّے کو انعام ملتا ہے۔ اس بار عابد کو دوسری کلاس میں سب سے صاف بچّے کا انعام ملا ہے۔‘‘

عابد کی امّی بولیں: ’’میرا بچّہ روز نہادھوکر اسکول جاتا ہے۔ دو مرتبہ اپنے دانت صاف کرتا ہے۔ صبح کو بھی اور رات کو بھی۔‘‘

نانی بولیں: ’’ہاں! اپنے ہاتھوں کے ناخن بھی بڑھتے ہی کٹوا لیتا ہے۔ بالوں میں تیل لگا کر کنگھا کرتا ہے۔‘‘

عابد بولا: ’’نانی مجھے ہی نہیں، فرحانہ آپا کو بھی انعام ملا ہے۔ وہ خود بھی صاف ستھری رہتی ہیں اور اپنے آس پاس کی جگہ کو بھی صاف رکھتی ہیں۔ ان کی کلاس سب سے صاف رہتی ہے۔‘‘

© NCERT not to be republished

عابد بولا: ''ہمارے اسکول میں چھوٹے بچّوں کے کھیل کود کے کئی مقابلے ہوئے۔ دوڑ میں ریحان سب سے آگے رہے۔''

نانی بولیں: ''ہاں بیٹا! پڑھائی کے بعد اسی طرح کے کھیل کود کرتے رہنا چاہیے۔ اسی سے صحت بنتی ہے۔ کچھ تو موبائل میں گیم کھیل کر سمجھتے ہیں کہ وہ کھیل رہے ہیں۔ ایسا کھیلنا بھی کوئی کھیلنا ہے جس میں کوئی بھاگ دوڑ نہ ہو۔ موبائل دیکھ دیکھ کر آنکھیں تھکا لیتے ہیں اور دماغ بھی۔ میدان میں کھیلنے سے دماغ تازہ بھی ہوتا ہے اور تیز بھی۔

فرحانہ: نانی ہمارے اسکول میں کلچرل پروگرام بھی ہوئے تھے۔ بچّوں نے آسامی لباس پہن کر ڈانس بھی کیا۔ سب بچّے بہت اچھے لگ رہے تھے۔

عابد: نانی آسامی تہوار بیہو، بھی ہمارے اسکول میں منایا جاتا ہے۔

نانی: ہاں بچّو! ہمیں اپنی روایتی تہذیب کو دوسرے لوگوں کے سامنے پیش کرنا چاہیے۔

سہیل ماموں نے کہا: ''چلو بچو! سامنے میدان میں چلتے ہیں۔ تب تک رات کا کھانا بھی تیار ہو جائے گا۔''

سب بچّے دوڑ کر میدان میں چلے گئے۔

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

مِہم	بڑا کام، کسی مقصد کے لیے مِل جل کر کام کرنا
انعام	بخشش، کارگزاری کا اچھا صلہ
تعریف	سراہنا، تحسین کرنا

سوچیے اور بتائیے

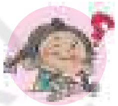

1. نانی کے گھر سب لوگ کیوں جمع تھے؟
2. عابد کو کون سا انعام ملا؟
3. عابد کے علاوہ اور کِس کو انعام ملا؟
4. نانی نے پڑھائی کے ساتھ کھیل کُود کو کیوں ضروری بتایا؟
5. آسام کا مشہور تہوار کون سا ہے؟
6. شمال مشرق کی ریاستیں کون کون سی ہیں؟ معلوم کر کے لکھیے۔

☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:

- بچّوں سے آسام کے بارے میں بات چیت کی جائے اور انھیں یہ بھی سنایا جائے کہ آسام کی پڑوسی ریاستیں کون کون سی ہیں۔
- آسام کے کھانے، لباس اور تہواروں پر بھی گفتگو کروائی جائے۔

© NCERT not to be republished

خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

تازہ   آسامی   گلے   جمع   تھکا   تیز

1. آج نانی کے گھر سب لوگ .... تھے۔
2. نانی نے عابد کو .... لگا کر پیار کیا۔
3. میدان میں کھیلنے سے دماغ .... بھی ہوتا ہے اور
   .... بھی۔
4. بچّوں نے .... لباس پہن کر ڈانس بھی کیا تھا۔
5. موبائل دیکھ کر آنکھیں............ لیتے ہیں اور دماغ بھی۔

مثال کے مطابق حصّہ 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے

(الف)	(ب)
انعام	دن
مشکل	گندہ
رات	سزا
خوشی	برے
صاف	آسان
اچھے	غم

© NCERT not to be republished

مثال کے مطابق دیے ہوئے لفظوں سے آخری حرف ہٹا کر نیا لفظ بنائیے

مثال: جگہ   جگ

نانی   ....

سبزی   ....

آگے   ....

پڑوسی   ....

چالو   ....

کھیل کے فائدے پر چند جملے لکھیے
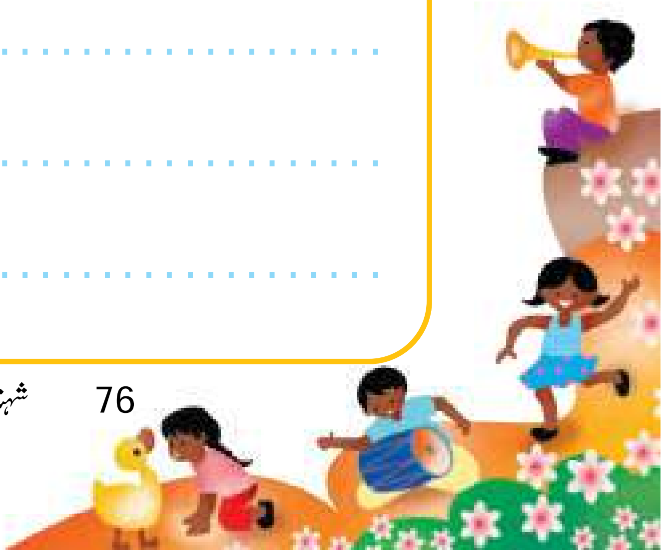
....

....

....

....

....

....

© NCERT not to be republished

پروجیکٹ

آسام کے لباس، رقص، تہوار اور کھانوں کی تصویریں تلاش کیجیے اور ان کے بارے میں کچھ جملے لکھیے

© NCERT not to be republished

آسامی ٹوپی میں رنگ بھریئے

ہوائی جہاز

وہ دیکھو! ہوائی جہاز آ رہا ہے
کوئی گیت اڑتے ہوئے گا رہا ہے

نظر آتا ہے دوٗر سے یوں فضا میں
کوئی چیل اُڑتی ہو جیسے ہَوا میں

پرندوں کے مانند پردار ہے
پر اُن سے سوا تیز رفتار ہے

یہاں ہے اگر آج تو کل وہاں ہے
پرندوں میں اِس کی سی تیزی کہاں ہے

بہت دُور اُڑتا ہے جب یہ ہوا پر
نظر آتا ہے ایک دھبّا فضا پر

جواں ہو کے ہم بھی چلائیں گے اِس کو
خریدیں گے اِس کو اڑائیں گے اِس کو

ہواؤں پہ اڑتے پھریں گے جہاں میں
کبھی اِس زمیں پر کبھی آسماں میں

—اختر شیرانی

© NCERT not to be republished

مشق

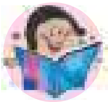

پڑھیے اور سمجھیے

گیت ◄ ترانہ، نغمہ

فضا ◄ زمین اور آسمان کے درمیان کا حصہ

مانند ◄ طرح، جیسا

پر دار ◄ پر والا

سِوا ◄ زیادہ، علاوہ

جہاں ◄ دنیا

سوچیے اور بتائیے

1. ہوائی جہاز کو کِس پرندے کی طرح بتایا گیا ہے؟
2. شاعر کو اڑتے ہوئے ہوائی جہاز کی آواز کیسے لگتی ہے؟
3. بچّے جوان ہوکر ہوائی جہاز کے ساتھ کیا کرنا چاہتے ہیں؟
4. جب آپ ہوائی جہاز دیکھتے ہیں تو آپ کیا سوچتے ہیں، لکھیے؟
5. ہوائی جہاز کا ایندھن الگ ہوتا ہے اور ایسی کون سی گاڑیاں ہیں جو بغیر ایندھن کے چلتی ہیں؟

© NCERT not to be republished

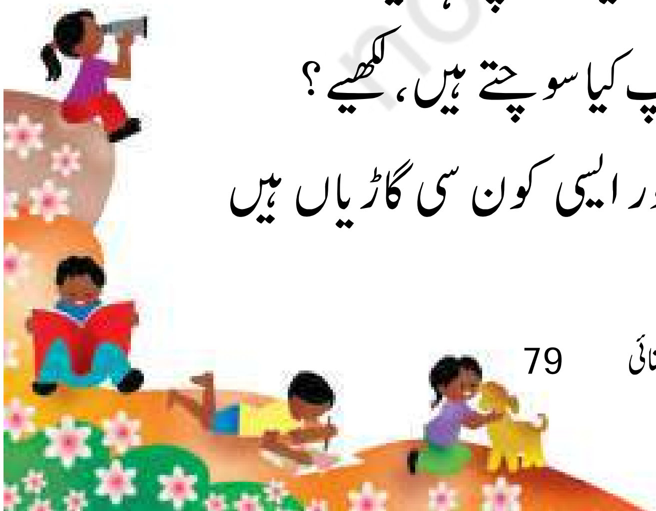

مناسب لفظوں سے مصرعے مکمل کیجیے

1. کوئی .... اڑتے ہوئے گا رہا ہے
2. جواں ہو کے ہم بھی .... اس کو
3. .... اس کو .... اس کو
4. ہواؤں پہ اڑتے .... جہاں میں
5. کبھی اس .... پر کبھی .... میں

ہم آواز الفاظ کو ملائیے

فضا	وہاں
پر دار	اڑائیں
کہاں	گا رہا
چلائیں	رفتار
آرہا	ہوا

اساتذہ کے لیے ہدایات:

- بچّوں سے آمد و رفت کے ذرائع پر گفتگو کی جائے۔ ہوائی جہاز نظم کی تصویروں کو توجہ سے دیکھنے اور سمجھنے کے لیے کہا جائے۔
- پر دار، رفتار لفظوں سے تک بندی کرتے ہوئے نئی نظم لکھوائیں۔

© NCERT not to be republished

دی ہوئی تصویروں کے بارے میں ایک ایک جملہ لکھیے

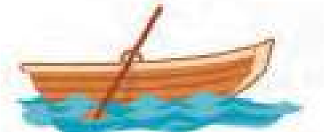

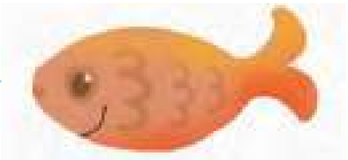

© NCERT not to be republished

نیچے دی ہوئی تصویروں میں رنگ بھریے

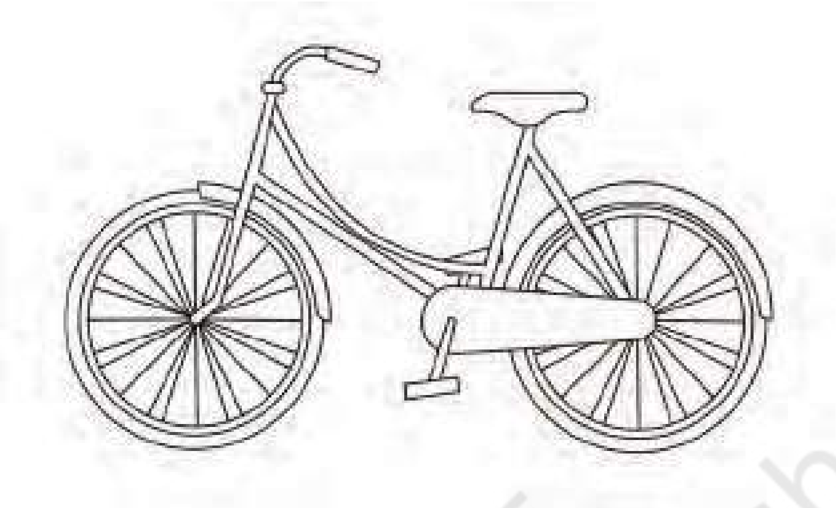

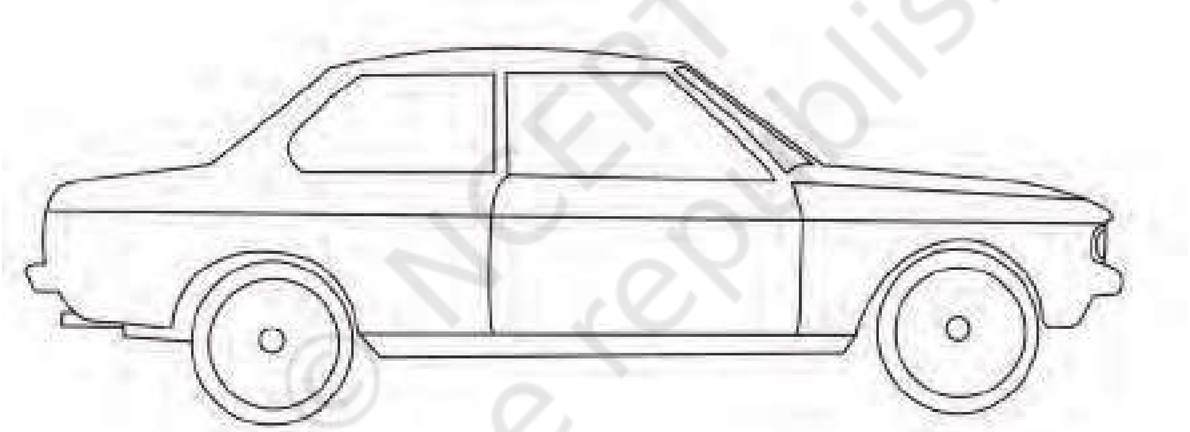

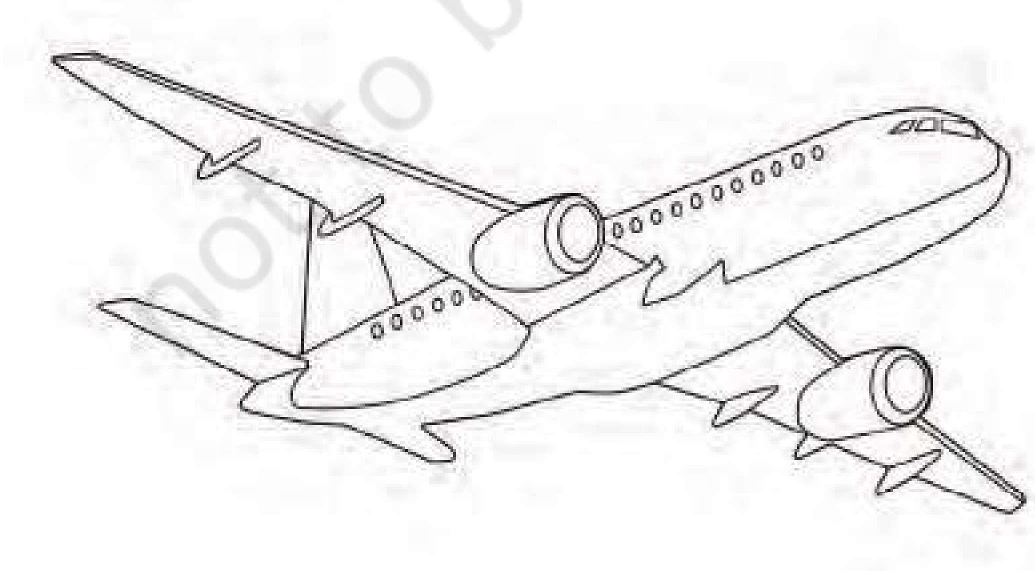

© NCERT not to be republished

14

ہنسوں کا جوڑا اور کچھوا

ایک جوڑا ہنسوں کا اور ایک کچھوا مدت سے ایک ہی جھیل میں رہتے تھے۔ ساتھ رہنے کی وجہ سے آپس میں دوستی ہو گئی۔ ایک بار بارش بالکل نہیں ہوئی۔ جھیل سوکھ گئی۔ ہنسوں کو وہاں سے جانا پڑا۔ وہ بہت افسوس کے ساتھ اپنے عزیز دوست کچھوے سے رخصت ہونے لگے۔ کچھوے نے اداس ہو کر کہا۔ ''میں تمھاری جدائی برداشت نہیں کر سکتا۔ مجھ کو بھی اپنے ساتھ لے چلو۔''

ہنسوں نے کہا ''ہم زمین پر چل نہیں سکتے، تم ہوا میں اُڑ نہیں سکتے۔ پھر ہمارا تمھارا ساتھ ہو تو کیسے ہو؟''

آخر کار دوست کی خاطر ہنسوں نے ایک لکڑی اپنے پنجوں میں لی، اور کچھوے سے کہا کہ ''اس کو منہ میں پکڑ کر لٹک جاؤ، لیکن یاد رکھو، رستے میں منہ کھولا تو گر جاؤ گے۔''

جب ہنس، کچھوے کو اڑائے لیے جاتے تھے تو اتفاق سے ایک بستی کے اُوپر سے گزر ہوا۔ لوگوں نے یہ انوکھا تماشا دیکھ کر شور مچایا۔

© NCERT not to be republished

اس وقت بے وقوف کچھوے سے چپ نہ رہا گیا۔ شور مچانے والوں کو جواب دینے کا ارادہ کیا۔ بات کا شروع کرنا تھا کہ لکڑی اس کے منہ سے چھوٹ گئی اور وہ دَھم سے نیچے گر گیا۔

ہنسوں نے اُس ناسمجھ دوست کی حالت پر بہت افسوس کیا اور یوں کہتے ہوئے اڑے چلے گئے۔

"جو دوستوں کی نصیحت پر عمل نہیں کرتا، اس کی ایسی ہی گَت بنتی ہے۔"

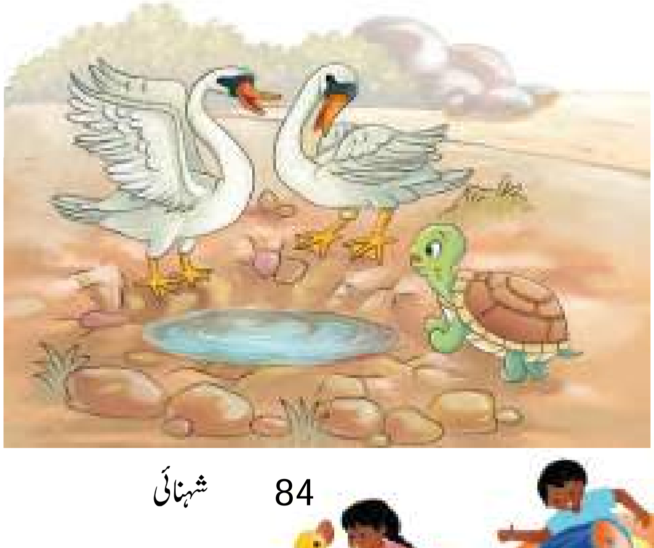

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

افسوس	دکھ
عزیز	پیارا
رخصت ہونا	جدا ہونا
جدائی	دوری
اتفاق	اچانک
انوکھا	عجیب
نصیحت	نیک مشورہ، اچھی بات
عمل کرنا	ماننا
گَت	حالت

© NCERT not to be republished

☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:

- استاد کہانی کو تصویروں کی مدد سے اندازہ لگا کر سنانے کا موقع دیں۔
- یہ کہانی ''ہتوپدیش'' کی لوک کہانی ہے اس کو بھی بتایا جائے۔
- گھر والوں سے لوک کہانی سن کر کلاس میں سنوائی جائے۔

سوچیے اور بتائیے

1. ہنسوں اور کچھوے میں کیسا تعلق تھا؟
2. ہنسوں نے وہاں سے جانے کا ارادہ کیوں کیا؟
3. ہنسوں نے کچھوے سے یہ کیوں کہا "ہمارا تمھارا ساتھ ہو تو کیسے ہو؟
4. ہنسوں نے کچھوے کو اپنے ساتھ لے جانے کے لیے کون سی ترکیب نکالی؟
5. کچھوا دَھم سے نیچے کیوں گرا؟

خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے

بارش	کچھوے	دوستی	شور	لٹک

1. ساتھ میں رہنے کی وجہ سے آپس میں .... ہوگئی۔
2. ایک بار .... بالکل نہیں ہوئی۔
3. وہ بہت افسوس کے ساتھ اپنے عزیز دوست .... سے رخصت ہونے لگے۔
4. اس کو منہ میں پکڑ کر .... جاؤ۔
5. لوگوں نے یہ انوکھا تماشا دیکھ کر .... مچایا۔

© NCERT not to be republished

حصّہ 'الف' اور حصّہ 'ب' کو ملا کر جملے مکمل کیجیے اور لکھیے

(الف)	(ب)
ساتھ رہنے کی وجہ سے	تماشا دیکھ کر شوؔر مچایا
آخر کار دوست کی خاطر ہنسوں نے	تم ہوا میں اڑ نہیں سکتے
رستے میں منہ کھولا	آپس میں دوستی ہوگئی
لوگوں نے یہ انوکھا	ایک لکڑی اپنے پنجوں میں لی
ہم زمین پر چل نہیں سکتے	تو گر جاؤ گے

1. ....
2. ....
3. ....
4. ....
5. ....

جس طرح لفظ 'دوست' سے 'دوستوں' بنا ہے، اسی طرح نیچے دیے ہوئے لفظوں کو بدل کر لکھیے

دوست	دوستوں	ہنس	....
مدت	....	نصیحت	....
جھیل	....	بارش	....

© NCERT not to be republished

نیچے دی ہوئی تصویروں کو ان کے ناموں سے ملائیے

نام	تصویر
ہنس	
مچھلی	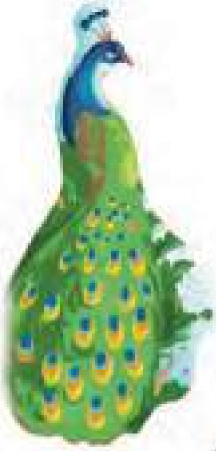
بگلا	
مور	
کچھوا	

کچھوے اور خرگوش کی تصویریں بنا کر رنگ بھریے

© NCERT
not to be republished

پڑوسی

کئی روز سے چڑا اور چڑیا بہت پریشان تھے۔ انھیں اپنا گھونسلا بنانے کے لیے کوئی محفوظ جگہ نہیں مل رہی تھی۔ ڈھونڈتے ڈھونڈتے وہ ایک گھنے جنگل میں پہنچ گئے۔ اس جنگل میں ایک بہت پرانا درخت تھا۔ انھوں نے اس کی شاخ پر اپنا گھونسلا بنا لیا۔

چڑیا اپنے گھونسلے میں بہت خوش تھی۔ اُسے اگر دُکھ تھا تو بس یہ کہ وہاں چڑیوں کے اور گھونسلے نہیں تھے، اور نہ ہی جان پہچان والے تھے۔ اس نے اپنے دل کی بات چڑے سے کہہ دی، بولی ”دیکھو کل ہی کوّے نے ہمارے پڑوس کی شاخ پر گھونسلا بنایا ہے۔ کوّا اکیلا رہتا ہے۔ مجھے بڑا ڈر لگتا ہے۔ ہمیں یہاں اپنی جان پہچان بڑھانی چاہیے۔ کچھ دوسری چڑیوں کے گھونسلے ہوتے تو کِسی بات کا کھٹکا نہیں رہتا۔“

© NCERT not to be republished

چڑے نے کہا: ”گھبرانے کی بات نہیں، وقت پر جو کام آئے وہی اپنا ہوتا ہے۔“

دھیرے دھیرے چڑیا چڑے اور کوّے میں خوب دوستی ہو گئی اور وہ مل جل کر رہنے لگے۔

کچھ دنوں کے بعد چڑیا نے دو انڈے دیے اور اُن انڈوں سے دو ننھّے منّے خوب صورت بچّے نکلے۔ کوّا چڑیا کے بچّوں سے بہت پیار کرتا تھا۔ جب چڑیا دانا چُگنے باہر جاتی، کوّا اس کے بچّوں کی نگرانی کرتا۔ کوّا باہر جاتا تو چڑیا اور چڑا اس کے گھونسلے کی دیکھ

بھال کرتے۔ اس طرح وہ دونوں پڑوسی ایک دوسرے کی ضرورت میں کام آنے لگے۔

© NCERT not to be republished

ایک دن کی بات ہے، گھونسلے میں بچّے اکیلے تھے۔ اچانک بچّوں کی ''چیں چیں'' کی آواز سُن کر کوّے نے اپنے گھونسلے سے سر باہر نکالا۔ اس نے دیکھا کہ ایک بلّی چڑیا کے بچّوں کی تاک میں بیٹھی ہے۔ کوّا سہم گیا۔ وہ بچّوں کو بچانے کی ترکیب سوچنے لگا۔

وہ درخت کی سب سے اونچی شاخ پر بیٹھ کر زور زور سے کائیں کائیں کرنے لگا۔ اس کی آواز سُن کر سارے پڑوسی جمع ہو گئے۔ سب کے سب زور زور سے چیخنے چلّانے لگے۔ چیخ پکار کی آوازیں سن کر بِلّی بہت گھبرائی اور ڈر کر بھاگ گئی۔

تھوڑی دیر کے بعد جب چڑا اور چڑیا گھر لوٹے تو ان کے بچّوں نے سارا قصّہ سنایا۔ وہ بہت خوش ہوئے اور اپنے پڑوسی کوّے کا دل سے شکریہ ادا کیا۔

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

پڑوسی	آس پاس میں رہنے والا
محفوظ	حفاظت سے، صحیح سلامت
درخت	پیڑ
شاخ	ٹہنی
گھونسلا	پرندوں کا گھر
کھٹکا	ڈر
نگرانی	دیکھ بھال
تاک میں ہونا	تلاش میں رہنا
سہم جانا	ڈر جانا
ترکیب	طریقہ
قصّہ	واقعہ

© NCERT not to be republished

☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:

- کہانی کی تصویروں کو دکھا کر بچّوں سے ان کو اندازہ لگا کر پڑھنے اور سنانے کے لیے ترغیب دی جائے۔
- پڑوسیوں سے ان کے تعلقات کیسے ہیں اس پر گفتگو کروائی جائے۔
- ہمارے آس پاس کون کون سے پرندے ہوتے ہیں؟ بات چیت کرائی جائے۔

سوچیے اور بتائیے 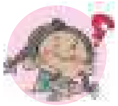

1. چڑیا اور چڑا کیوں پریشان تھے؟
2. چڑیا کو کِس بات کا دکھ تھا؟
3. دونوں پڑوسی ایک دوسرے کے کِس طرح کام آتے تھے؟
4. کوّے نے چڑیا کے بچّوں کی جان کیسے بچائی؟
5. بلّی کیوں بھاگ گئی؟

خالی جگھوں میں مناسب لفظ لکھیے

اکیلے	نگرانی	درخت	محفوظ	قصہ

1. انھیں اپنا گھونسلا بنانے کے لیے کوئی .... جگہ نہیں مل رہی تھی۔
2. جنگل میں ایک بہت پرانا .... تھا۔
3. کوّا اس کے بچّوں کی .... کرتا۔
4. گھونسلے میں بچّے .... رہتے تھے۔
5. بچّوں نے انھیں سارا .... سنایا۔

© NCERT not to be republished

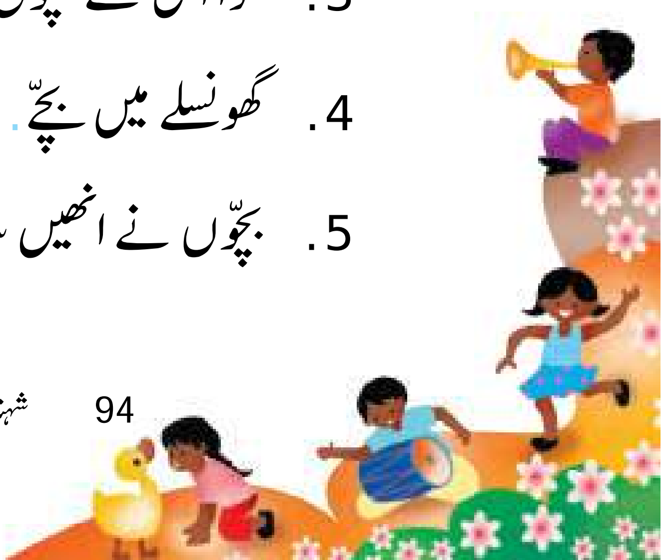

تصویریں دیکھ کر جانوروں اور پرندوں کی آوازیں لکھیے

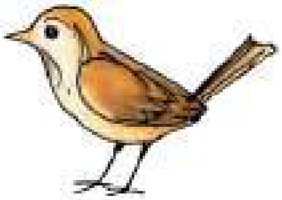

....

....

....

....

....

© NCERT not to be republished

اپنے پڑوسیوں کے ساتھ آپ کس طرح مل جُل کر رہتے ہیں، اپنی جماعت میں بات چیت کیجیے

اپنی پسند کے کسی پرندے کی تصویر بنا کر رنگ بھریے

© NCERT not to be republished

مکڑی

مکڑی نے کیا جالا تانا
کیسا اچھا تانا بانا
آخر اس نے کیوں کر جانا
اس سے ملے گا مجھ کو کھانا
جس نے مکڑی پیدا کی ہے
اس نے اتنی عقل بھی دی ہے
روزی کا کیوں تجھ کو غم ہے
مکڑی سے کیا تو بھی کم ہے
جب تک تیرے دم میں دم ہے
ہاتھ میں کاغذ اور قلم ہے
سیکھ لے بابا علم و ہنر تو
محنت کر تو محنت کر تو

—اسماعیل میرٹھی

نوٹ:

اسماعیل میرٹھی کے شعری مجموعے میں اِس نظم کا عنوان ''محنت کرو'' ہے۔ بچّوں کی دل چسپی کے پیش نظر اسے بدل کر ''مکڑی'' کر دیا گیا ہے۔ (ادارہ)

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

مکڑی	ایک قسم کا کیڑا جو جالا بُنتا ہے
جالا	باریک تار جو مکڑی بناتی ہے
روزی	رزق، روزانہ کی خوراک
دم	زندگی
ہنر	کام

سوچیے اور بتائیے

1. مکڑی کا جالا کیسا ہے؟
2. جالا بنانے کی عقل کہاں سے ملی؟
3. مکڑی سے کون کم نہیں ہے؟
4. آخری دو مصرعوں میں کیا بات کہی گئی ہے؟

☜ اساتذہ کے لیے ہدایات:

- نظم کو مناسب لب ولہجہ کے ساتھ پہلے خود پڑھیں اس کے بعد نظم کی تصویروں کی جانب بچّوں کو راغب کرایا جائے۔
- تانا، بانا وغیرہ لفظوں سے تک بندی کرتے ہوئے نئی نظم تخلیق کروائیں۔

© NCERT not to be republished

مناسب لفظ سے مصرعے مکمل کیجیے

1. مکڑی نے کیا .... تانا
2. جس نے مکڑی .... کی ہے
3. .... سے کیا تو بھی کم ہے
4. جب تک تیرے دم میں دم ....
5. سیکھ لے بابا علم و .... تو

مثال کے مطابق نظم سے ہم آواز الفاظ تلاش کر کے لکھیے

تانا	بانا
قلم	....
کر	....
کھانا	....

© NCERT not to be republished

نیچے دی گئی تصویروں میں سے جو سب سے الگ ہے اس کا نام لکھیے

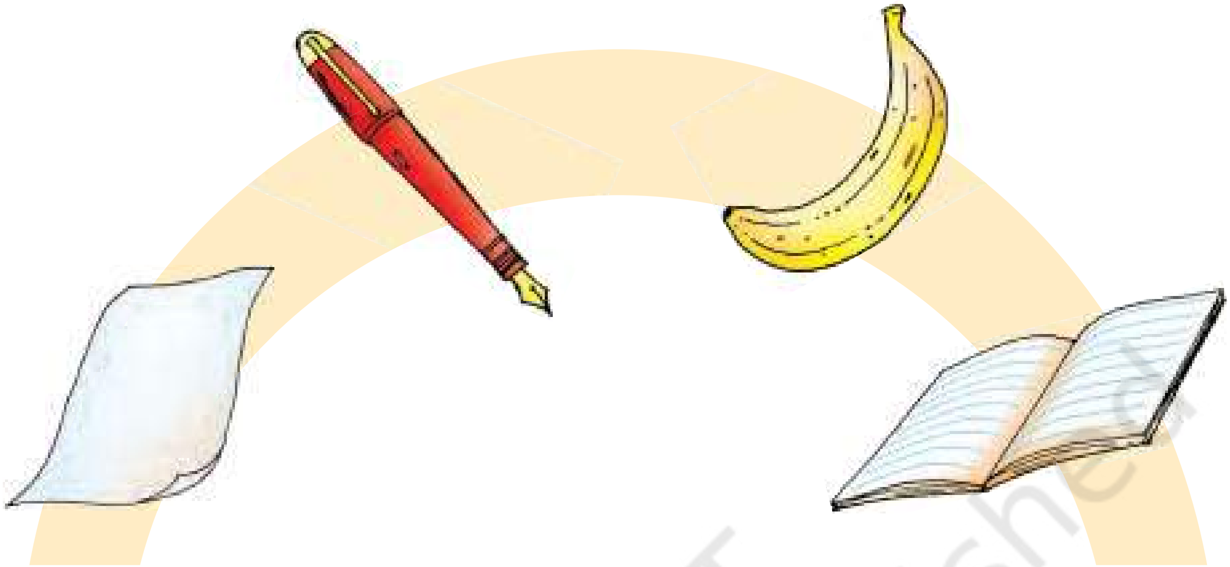

....

مکڑی اور جالے کی تصویر بنا کر رنگ بھریے

© NCERT not to be republished

17

آؤ گیت گائیں

آجا پیاری چڑیا آجا
میٹھا میٹھا گیت سنا جا
صورت تیری پیاری پیاری
سن لے سن لے بات ہماری
چپکے چپکے تو ہے آتی
گانا گا کر ہے اڑ جاتی
پاس ہمارے ہر دن آنا
دیں گے تجھ کو جی بھر کھانا
پانی دیں گے دانہ دیں گے
جو مانگو روزانہ دیں گے

— شبنم کمالی

(صرف پڑھنے کے لیے)

© NCERT not to be republished

آؤٹ

چھُٹّی کا دن تھا۔

ارشد اور نازیہ صبح سے کھیل رہے تھے۔

انھوں نے کئی سارے کھیل کھیلے

دونوں نے رسّی کوُدی۔

پھر چھپن چھپائی کھیلی۔

اس کے بعد گلی ڈنڈا

کھیلا۔

نازیہ نے کرکٹ کھیلنے

کے لیے کہا۔

ارشد گیند پھینکنے کے

لیے تیار ہو گیا۔

ارشد نے گیند پھینکی۔

نازیہ نے زور سے بلّا گھمایا۔

گیند موہت کے آنگن میں چلی گئی۔

© NCERT not to be republished

موہت کے گھر تالا لگا ہوا تھا۔
ارشد اور نازیہ کا کھیل رک گیا۔
نازیہ بولی کہ اسے گیند بنانی آتی ہے۔
اس نے ارشد سے کپڑے، کاغذ اور پنّی لانے کو کہا۔

وہ خود بھی یہ سب ڈھونڈنے لگی۔
دونوں نے خوب ساری کترنیں اور پنیاں اکٹھی کرلیں۔
نازیہ سُتلی کا ٹکڑا بھی لے آئی۔
نازیہ نے ان سب کو ملا کر ایک گولا بنایا۔
گولے کو سُتلی سے کس دیا۔
دونوں کی پسند کی گیند بن گئی۔
کھیل پھر سے شروع ہو گیا۔

(صرف پڑھنے کے لیے)

© NCERT not to be republished

اس بار نازیہ نے گیند اٹھائی۔

ارشد نے بلّا اٹھایا۔

نازیہ نے گیند پھینکی۔

ارشد نے زور سے بلّا گھمایا۔

گیند کھل کر ہوا میں پھیل گئی۔

کپڑے، پنّی اور کاغذ ہوا میں
بکھر گئے۔

نازیہ نے اچھل کر ایک کپڑا
پکڑ لیا۔

نازیہ اچھل اچھل کر آؤٹ آؤٹ چلّانے لگی۔

وہ ہاتھ میں کپڑا لے کر آؤٹ آؤٹ کہتے ہوئے دوڑی۔

(ہندی سے ترجمہ)

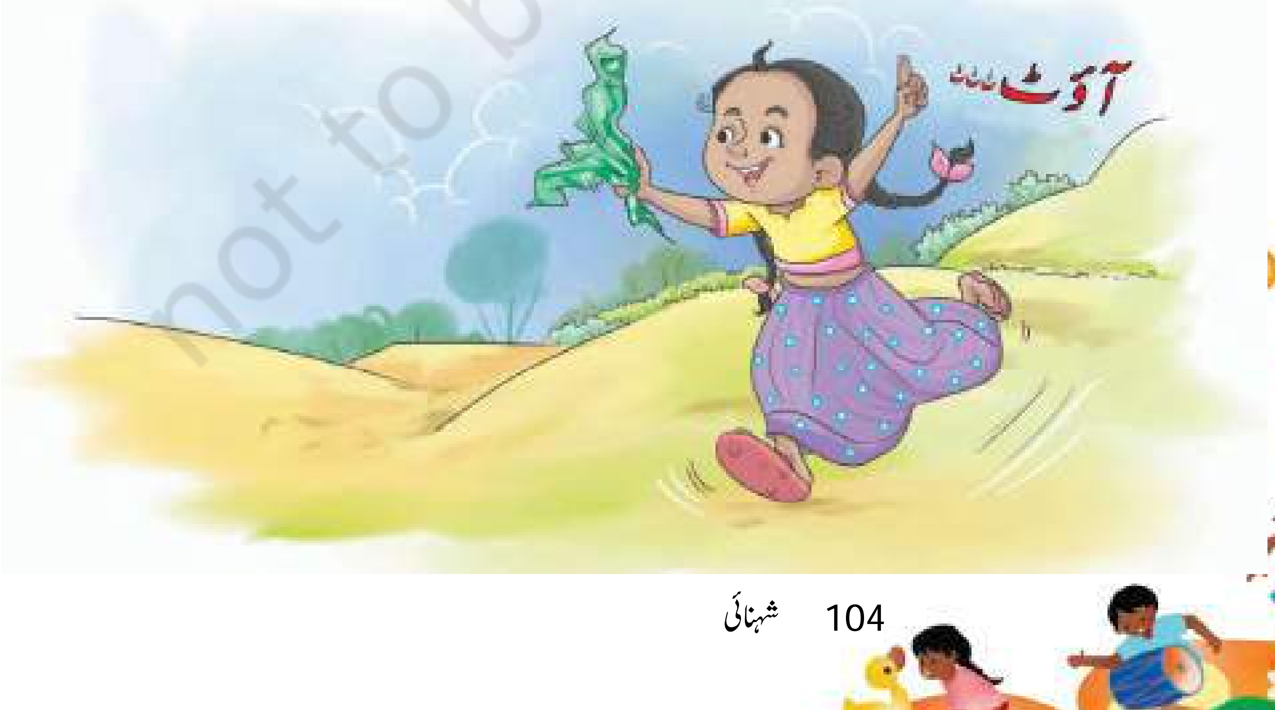

© NCERT not to be republished

19

باغ بانی

بچّوں نے اک باغ لگایا باغوں کو اپنے خوب سجایا
کرتے کام وہ باری باری پودے لگاتے کیاری کیاری
روز خبر وہ اس کی لیتے وقت پہ کھاد اور پانی دیتے
رنگ برنگے پھول مہکتے آ کے پرندے اُن پہ چہکتے
پھل بھی میٹھے آتے پھل بھی وہ جو سب کو بھاتے
جو بھی بچہ محنت کرتا وقت مزے سے اُس کا گزرتا

— شفیع الدین نیّر

(صرف پڑھنے کے لیے)

© NCERT not to be republished

نوٹ

© NCERT
not to be republished

بچو!

اگر کوئی شخص آپ کو غیر مناسب طریقے سے چھوئے اور آپ کو اچھا نہ لگے، تو آپ چُپ نہیں رہیں۔

آپ کو چاہیے کہ

1۔ خود کو الزام نہ دیں۔

2۔ اس کے بارے میں ایسے شخص کو بتائیں جس پر آپ کو بھروسہ ہو۔

3۔ آپ اس کی اطلاع **POCSO e-box** کے ذریعے نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس کو بھی دے سکتے ہیں۔

جب آپ کو غلط طریقے سے کوئی چُھوتا ہے، تو آپ کو بُرا لگ سکتا ہے، خود آپ کنفیوز اور مجبور محسوس کر سکتے ہیں۔

آپ کو بُرا محسوس کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ آپ کی کوئی غلطی نہیں ہے۔

اس بٹن کو دبایئے

NCPCR@gov.in پر POCSO e-box دستیاب ہے۔

नए समाज की ओर
Towards a new dawn

اگر آپ کی عمر 18 سال سے کم ہے اور آپ پریشان ہیں یا کنفیوز ہیں یا آپ کے ساتھ

غلط برتاؤ ہو رہا ہے یا مصیبت میں ہیں یا آپ کسی ایسے بچے کو جانتے ہیں جو ایسی حالت میں مبتلا ہو.....

کال کیجیے *1098*.....کیونکہ کچھ نمبر اچھے ہوتے ہیں!

جو زندگی بدل دیتے ہیں!!!

چائلڈ لائن 1098 – ذہنی تناؤ میں مبتلا بچوں کے لیے یہ 24 گھنٹے جاری رہنے والی مفت ایمرجنسی فون کال کی خدمت ہے، جو وزارت برائے فروغ خواتین و اطفال کے تعاون سے چائلڈ لائن انڈیا فاؤنڈیشن کے ذریعے چلائی جا رہی ہے۔

नए समाज की ओर
Towards a new dawn

سوچھ بھارت

ایک قدم صفائی کی جانب

© NCERT not to be republished

© NCERT not to be republished

4207

विद्यया ऽमृतमश्नुते

एन सी ई आर टी
NCERT

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

ISBN 978-93-5292-506-3